www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:190 17.07.2025 THURSDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۹۰ جمعرات ۱۷ جولائی ۲۰۲۵ مطابق ۲۱ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات:08

فلم کی نمائش پر پابندی برقرار: فلم کے خلاف سپریم کورٹ کا تبصرہ ہماری قانونی جدوجہد درست ہونے کی دلیل: مولانا ارشد مدنی

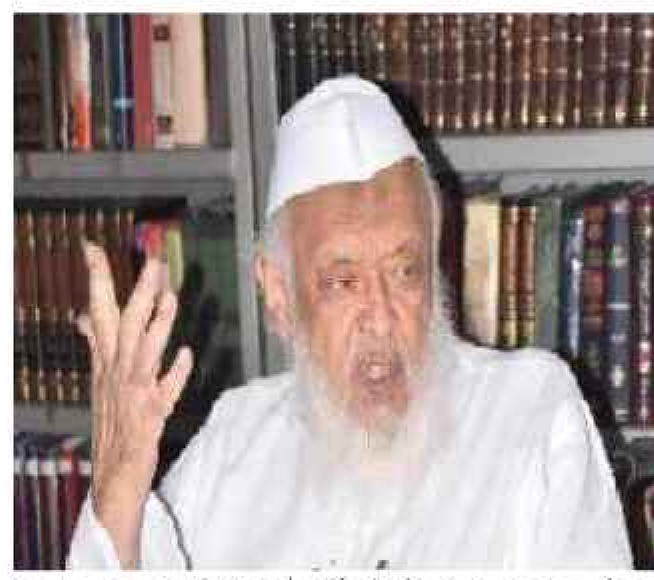

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) فلم اودے پور فائلز نامی متنازعہ ہندی فلم کی ریلیز پر آج سپریم کورٹ کے بیرتک کے لئے اسٹے کو برقرار رکھنے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ بینچ میں شامل جج صاحبان نے جو تبصرے کئے ہیں وہ بہت اہم ہیں آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ یہ تبصرے معاملہ کی حساسیت کو اجاگر کرتے ہیں، اگرچہ ان جج صاحبان نے بذات خود فلم نہیں دیکھی ہے لیکن دہلی ہائی کورٹ نے جو ہدایات دیں اور جس طرح فلم کے پروڈیوسر کو بہت سے قابل اعتراض مناظر کو فلم سے ہٹانے پر مجبور ہونا پڑا، اس کے پیش نظر عدالت کو بلاشبہ اس بات کا احساس ہے کہ فلم کو اگر موجودہ شکل میں نمائش کی اجازت دی گئی تو اس سے ملک کے امن وامان کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ عدالت کا یہ تبصرہ کہ 'فلم کی ریلیز کی تاخیر میں کوئی نقصان نہ ہوگا لیکن اگر فلم کی نمائش سے ملک کا امن وامان خراب ہوا تو یہ زیادہ نقصان ہوگا'، ہماری قانونی جدوجہد کو درست ثابت کرتا ہے۔ قبل ازیں مولانا ارشد مدنی کی پیروی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے عدالت کو بتایا کہ انہوں نے یہ فلم دیکھی ہے اور فلم دیکھنے کے بعد وہ اندر سے دہل گئے تھے کیونکہ فلم میں ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت آمیز مناظر دکھائے گئے ہیں لہذا عدالت کو اس فلم کو دیکھنا چاہئے۔ کپل سبل نے یہ بھی کہا کہ جو بھی جج یہ فلم دیکھے گا تو اس کی ریلیز کی اجازت ہرگز نہیں دے گا۔ کپل سبل نے دو رکنی بینچ سے فلم دیکھنے کی بھی گذارش کی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی نے حیرت کا اظہار کیا کہ سینئر وکیل کپل سبل نے بھی اس فلم کو دیکھا ہے۔ عدالت نے زبانی طور پر کہا کہ مقدمہ کا توازن فی الحال فلم پر اسٹے کی درخواست کرنے والوں کی طرف زیادہ ہے کیونکہ فلم کے سرٹیفکیٹ کی قانونی حیثیت پر نظر ثانی ہونا باقی ہے۔ دوران بحث دو رکنی بینچ نے گورو بھاٹیا کی درخواست پر فلم پروڈیوسر اور کنہیا لال کے لڑکے کو سیکوریٹی دینے کے لیے پولس کمشنر سے رجوع ہونے کا حکم دیا۔ آج عدالت نے کنہیا لال قتل مقدمہ کا سامنا کررہے محمد جاوید کی بھی عرضداشت پر سماعت کی جس نے فلم کی ریلیز کے خلاف سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کی ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ مینکا گروسوامی نے عدالت کو بتایا کہ فلم میں نہ صرف ایک مخصوص طبقے کے خلاف نفرت آمیز مواد موجود ہے بلکہ عدلیہ پر بھی فقرے کسے ہیں اور فلم میں دو ایسے مقدمات کے تعلق سے بھی تبصرہ موجود ہیں جو فی الحال عدالت میں زیر سماعت ہیں جن میں گیان واپی مسجد کا مقدمہ اور کنہیا لال قتل کا مقدمہ شامل ہیں۔ انہوں نے عدالت سے یہ بھی کہا کہ فلم کی ریلیز سے منصفانہ ٹرائل متاثر ہوسکتی ہے۔ اس پر فلم ساز کے وکیل گورو بھاٹیا نے عدالت سے گزارش کی کہ وہ فلم پروڈیوسر کی درخواست پر جمعہ کے دن سماعت کرے لیکن دو رکنی بینچ نے ان کی درخواست کو یہ کہتے ہوئے مسترد کردیا کہ فلم کی ریلیز میں ہونے والی تاخیر سے انہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا لیکن اگر فلم کی ریلیز سے ملک کا امن وامان خراب ہوا تو یہ زیادہ نقصان ہوگا۔ انہوں نے گورو بھاٹیا سے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ مرکزی حکومت فلم سے مزید قابل اعتراض مناظر ہٹوادے، جس کے خلاف پروڈیوسر عدالت سے رجوع ہوسکتے ہیں لہذا پہلے وزارت اطلاعات ونشریات کو فیصلہ کرنے دیا جائے۔ فلم پروڈیوسر کے وکیل کے دلائل سے اتفاق نہ کرتے ہوئے عدالت نے ان سے کہا کہ دہلی ہائی کورٹ کی ہدایت پر مولانا ارشد مدنی نے وزارت اطلاعات ونشریات میں سرٹیفکیٹ پر نظر ثانی کی درخواست داخل کردی ہے جس پر آج دوپہر ڈھائی بجے سماعت ہوگی لہذا ابھی فلم کی ریلیز پر عائد پابندی کو ہٹانا مناسب نہیں ہوگا۔ دہلی ہائی کورٹ کا فیصلہ صحیح ہے یا غلط اس پر بعد میں فیصلہ کیا جائے گا پہلے وزارت اطلاعات ونشریات کو مولانا ارشد مدنی کی نظر ثانی کی عرضداشت پر فیصلہ صادر کرنے دیا جائے۔

سری لنکا کے وفد کی خارجہ سکریٹری وکرم مسری سے ملاقات

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) 14 سیاسی جماعتوں پر مشتمل سری لنکا کے 24 رکنی وفد نے بدھ کے روز قومی دارالحکومت میں ہندوستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مسری سے ملاقات کی دو ہفتوں کے لیے یہ وفد ہندوستان کے دورے پر ہے اور اس کا مقصد "پڑوسی پہلے" کی پالیسی کے تحت ہند-سری لنکا شراکت داری کو مزید مضبوط بنانا ہے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ 14 سیاسی جماعتوں کے نوجوان رہنماؤں پر مشتمل سری لنکا کے 24 رکنی وفد نے ہندوستان میں دو ہفتوں کے پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے خارجہ سکریٹری وکرم مسری سے ملاقات کی۔ خارجہ سکریٹری نے ہند-سری لنکا شراکت داری کو مضبوط بنانے میں 'پڑوسی پہلے' پالیسی کے تحت اسٹیک ہولڈرز کی حیثیت سے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سری لنکا کے وفد کا یہ دورہ اپریل 2025 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے 'نہایت مفید' دورہ کے بعد ہو رہا ہے۔ رندھیر جیسوال نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے اس دورے نے ہندوستان کی 'پڑوسی پہلے' پالیسی اور 'سمندر' پر مبنی وژن کے تحت سری لنکا کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا۔ قابل ذکر ہے کہ صدر دیسانائیکے کی دعوت پر سال 2015 کے بعد وزیر اعظم مودی کا یہ سری لنکا کا چوتھا دورہ تھا جہاں انہوں نے سری لنکا کے صدر سے تفصیلی مذاکرات کیے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان بات چیت کا مرکز مشترکہ تاریخ پر مبنی اور عوامی سطح پر مضبوط روابط سے قریبی دوطرفہ تعلقات کو مزید گہرا کرنا تھا۔ دونوں ممالک کے اعلیٰ قیادت نے روابط، ترقیاتی تعاون، اقتصادی تعلقات، دفاعی شراکت، مفاہمتی اقدامات اور ماہی گیروں کے دیرینہ مسائل سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کا جائزہ لیا۔ وزیر اعظم مودی نے اس موقع پر اعادہ کیا کہ ہندوستان اپنی 'پڑوسی پہلے' پالیسی اور 'سمندری وژن' کے تحت سری لنکا کی اقتصادی بحالی اور استحکام میں مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بالاسور کی بیٹی کے خاندان کو انصاف ملنا چاہیئے: کانگریس

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے کہا ہے کہ اڈیشہ میں بالاسور کی بیٹی کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک کیا گیا وہ انتہائی شرمناک ہے اور وہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ متاثرہ خاندان کو انصاف ملے۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا "میں نے اڈیشہ کے بالاسور میں انصاف کی لڑائی میں اپنی جان گنوانے والی بہادر بیٹی کے والد سے بات کی، میں نے ان کی باتوں میں بیٹی کے درد، خوابوں اور جدوجہد کو محسوس کیا۔ میں نے انہیں یقین دلایا کہ کانگریس پارٹی اور میں ہر قدم پر اس کے ساتھ کھڑے ہیں، جو کچھ ہوا وہ نہ صرف غیر انسانی اور شرمناک ہے، بلکہ پورے معاشرے کے لیے زخم ہے۔ ہم متاثرہ خاندان کو ہر قیمت پر انصاف فراہم کرنے کو یقینی بنائیں گے۔" مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے کہا کہ "کانگریس نے متاثرہ طالبہ کو بچانے کے لیے ہر ممکن مدد کا مطالبہ کیا تھا، مگر جب تک صدر دروپدی مرمو متاثرہ سے مل پاتیں، اس سے پہلے ہی وہ دم توڑ چکی تھی۔ طالبہ نے اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ، خاتون اسپیکر، خاتون نائب وزیر اعلیٰ، مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اور مقامی ایم پی-ایم ایل اے کو خطوط لکھ کر انصاف کی فریاد کی تھی، لیکن کسی نے اس کی مدد نہیں کی۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ لوگ بیٹی کو نہ تو انصاف دے سکے اور نہ ہی اس کی جان بچا سکے۔ اگر ان لوگوں میں تھوڑی سی بھی اخلاقی مروت باقی ہے تو وہ نہ صرف اپنے عہدوں سے بلکہ سیاست سے بھی مستعفی ہو کر گھر بیٹھ جائیں۔

این ٹی پی سی کو قابل تجدید توانائی کے شعبے میں 20000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا اختیار دیا گیا

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کو بڑھانے کی خاطر اس شعبے میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے حکومت نے سرکاری شعبے کی کمپنی این ٹی پی سی لمیٹڈ کو اپنی ذیلی کمپنیوں میں 20،000 کروڑ روپے تک کے شیئر کیپٹل کی سرمایہ کاری کرنے کا اختیار دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے بدھ کو یہاں منعقدہ میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی۔ میٹنگ کے بعد یہاں ایک پریس کانفرنس میں اس فیصلے کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ اس فیصلے سے این ٹی پی سی کو ذیلی کمپنی گرین انرجی لمیٹڈ-این جی ای ایل وغیرہ میں سرمایہ کاری کرنے کے مزید حقوق حاصل ہوں گے اور دیگر مشترکہ منصوبوں اور ذیلی اداروں میں سابقہ منظور شدہ حد 7،500 کروڑ روپے کے بجائے 20،000 کروڑ روپے تک قابل تجدید توانائی کی صلاحیت بڑھانے کے لیے سرمایہ کاری کی جا سکے گی۔ اس فیصلے کا ہدف کمپنی کے ذریعے 2032 تک 60000 میگاواٹ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ٹی پی سی کو قابل تجدید توانائی کی پیداوار کے قیام کے لیے دی گئی اس منظوری سے ملک میں قابل تجدید توانائی سے متعلق منصوبوں کی تیز رفتار ترقی میں مدد ملے گی اور بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ملک کے شہریوں کو لگاتار بجلی فراہم کرنے کی سمت میں سرمایہ کاری کو یقینی بنایا جائے گا۔ قابل تجدید توانائی کے منصوبے مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کریں گے اور سب کے لیے بجلی کی لگاتار دستیابی کو یقینی بنائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی سطح پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو فروغ ملے گا اور انٹرپرینیورشپ کے مواقع بھی بڑھیں گے۔

بی جے پی دھلی میں جنگل راج لا رھی ھے: کیجریوال

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر دہلی میں جنگل راج لانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ نہ تو وزیر داخلہ امت شاہ اور نہ ہی ان کی چار انجن والی حکومت کو دارالحکومت کے لوگوں اور ان کے بچوں کی فکر ہے۔ اے اے پی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے سوشل میڈیا پر کہا کہ بدھ کے روز مسلسل تیسرے دن دہلی کے اسکولوں کو بم دھماکے کی دھمکیاں موصول ہوئیں۔ نہ ہی وزیر داخلہ امیت شاہ اور نہ ہی ان کی چار انجن والی حکومت کو دہلی کے لوگوں اور ان کے بچوں کی فکر ہے۔ بی جے پی دہلی میں جنگل راج لانے پر تلی ہوئی ہے۔ پارٹی کے سینئر لیڈر سوربھ بھاردواج نے کہا کہ پرائیویٹ اسکولوں کو بم دھماکے کی دھمکیوں والے ای-میلز مسلسل آ رہے ہیں۔ والدین صبح سویرے اپنے بچوں کو اسکول چھوڑ دیتے ہیں اور جیسے ہی وہ اپنے دفتر پہنچتے ہیں، اسکول سے گھبراہٹ کی کالیں آنے لگتی ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو گھر واپس لے جائیں۔ والدین اپنے دفتر اور کاروبار چھوڑ کر اسکولوں کی طرف واپس بھاگتے ہیں۔ مسٹر بھاردواج نے کہا کہ ملک کی حکومت کہتی ہے کہ ہم وشو گرو بن گئے ہیں، پوری دنیا میں ہماری بات سنی جا رہی ہے۔ کیا کوئی حکومت صرف یہ کہہ کر بچ سکتی ہے کہ روس سے دھمکی آمیز ای-میلز اور کالیں آ رہی ہیں؟ اگر یہ دھمکیاں روس سے آ رہی ہیں تو حکومت کو اس پر بات کرنی چاہیے۔ کیا مرکزی حکومت کے پاس اتنا بھی اختیار نہیں ہے؟ ایک زمانے میں بی جے پی کہتی تھی کہ وہ سوئس بینک سے کالا دھن بھی واپس لائے گی۔ اب حکومت ایک بھی مجرم کو پکڑنے میں ناکام ہے جو روزانہ کسی ملک سے ای-میلز بھیج کر ہزاروں لوگوں میں دہشت پھیلا رہا ہے۔ عآپ کے سینئر لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے کہا کہ دہلی کے اسکولوں کو تقریباً ہر ماہ بم دھماکے کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ والدین، بچے، سب خوفزدہ ہیں۔ لاکھوں خاندان ایسی دھمکیوں سے صدمے کا شکار ہیں لیکن افسوس کی بات ہے کہ ہر ماہ دھمکیاں ملنے کے بعد بھی نہ کوئی پکڑا جاتا ہے اور نہ ہی حکومت نے اس کا کوئی جواب دیا ہے۔ کیا انٹیلی جنس کا پورا نظام ناکام ہو چکا ہے؟ کیا تمام انٹیلی جنس ادارے صرف اپوزیشن لیڈروں پر نظر رکھنے اور ان پر جھوٹے مقدمات درج کرنے میں مصروف کار ہیں؟ انہوں نے کہا کہ "بی جے پی والوں سے میری گزارش ہے کہ برائے مہربانی انٹیلی جنس سسٹم کے کچھ لوگوں کو اپوزیشن لیڈروں کے پیچھے پڑنے سے ہٹائیں، تاکہ وہ یہ معلوم کرسکیں کہ بچوں کے اسکولوں کو بم دھماکے سے اڑانے کی یہ دھمکیاں کون دے رہا ہے۔"

پی ایم بال پرسکار 2025 کے لیے 31 جولائی تک درخواستیں طلب

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) حکومت نے بچوں کو اپنی غیر معمولی کامیابیوں پر انعام دینے کی اسکیم کے تحت پی ایم راشٹریہ بال پرسکار 2025 کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں۔ وزارت بہبودی خواتین واطفال کے مطابق 2025 کے ایوارڈز کے لیے نامزدگیاں طلب کی جا رہی ہیں اور اس کے لیے 31 جولائی تک درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ اس ایوارڈ کے لیے درخواستیں اس سال یکم اپریل سے شروع ہوئیں اور درخواست دینے کی آخری تاریخ 31 جولائی مقرر کی گئی ہے۔ اس ایوارڈ کے لیے درخواستیں وزارت کی ویب سائٹ پر ہی دی جا سکتی ہیں۔ وزارت کے مطابق، یہ ایوارڈز 5 سے 18 سال کی عمر کے ان بچوں کی غیر معمولی کامیابیوں پر منفرد اعزاز ہے جنہوں نے کھیل، سماجی خدمت، سائنس و ٹیکنالوجی، ماحولیات، فن اور ثقافت کے میدان میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ ایوارڈ ان بچوں کو بھی دیا جاتا ہے جنہوں نے مشکل حالات میں غیر معمولی ہمت کا مظاہرہ کیا ہو۔ کوئی بھی شہری، اسکول، ادارہ یا تنظیم اپنے اہل امیدواروں کو نامزد کر سکتا ہے۔ ان ایوارڈز کے لیے 31 جولائی تک صرف آن لائن درخواستیں دی جا سکتی ہیں۔ درخواست دہندگان کو بنیادی ذاتی تفصیلات اور ایوارڈ کے زمرے کو پر کرنا ہوگا

کابینہ نے گروپ کیپٹن شکلا اور اسرو کو مبارکباد دی

نئی دہلی 16 جولائی (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے ایک قرارداد منظور کر کے ہندوستانی خلاباز گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا اور ایکزیوم-4 مشن میں شامل خلائی تحقیق کی ہندوستانی تنظیم (اسرو) کے سائنسدانوں اور انجینئروں کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی کابینہ نے اعتماد ظاہر کیا کہ یہ مشن ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو نئی توانائی بخشے گا اس مشن نے ہندوستان کو مستقبل کے جرأتمندانہ خلائی مشنوں کے ہدف کے ایک قدم اور قریب پہنچا دیا ہے۔ وزیر اطلاعات و نشریات اشونی وشنو نے بدھ کو یہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کابینہ نے ملک کی اس عظیم کامیابی پر ایک قرارداد منظور کی اور گروپ کیپٹن کو مبارکباد دی۔ گروپ کیپٹن شکلا 15 جولائی کو خلائی سفر سے زمین پر بحفاظت واپس آ گئے ہیں۔ یہ پورے ملک کے لیے فخر، شان اور خوشی کا موقع ہے۔

سپریم کورٹ نے پروفیسر علی خان محمود آباد کے خلاف ایس آئی ٹی کی جانچ کی سمت پر سوال اٹھایا، پوچھ گچھ کے لیے بلانے پر روک

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کے خلاف ہریانہ کی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی جانچ کی سمت پر سنگین سوالات اٹھائے، جن پر آپریشن سندور سے متعلق سوشل میڈیا پر مبینہ قابل اعتراض پوسٹ کرنے کا الزام ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جائمالیہ باغچی کی بنچ نے پروفیسر علی خان محمود آباد کو پوچھ گچھ کے لیے بار بار طلب کرنے پر سوال اٹھایا، اور مزید سمن پر روک لگاتے ہوئے ایس آئی ٹی سے کہا کہ "آپ کو ان کی نہیں، ڈکشنری کی ضرورت ہے۔" بنچ نے واضح کیا کہ درخواست گزار کو تفتیش میں شامل ہونے کے لیے مزید طلب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بنچ نے عدالت عظمیٰ کے حکم پر سینئر پولیس افسر کی سربراہی میں تشکیل پانے والی ایس آئی ٹی کو ہدایت دی کہ وہ اپنی تحقیقات کو پروفیسر کے خلاف متنازعہ سوشل میڈیا پوسٹس کے سلسلے میں درج دو مقدمات تک محدود رکھے۔ بنچ نے ایس آئی ٹی سے کہا کہ وہ جانچ کرے کہ آیا کوئی جرم سرزد ہوا ہے اور چار ہفتوں میں اپنی رپورٹ پیش کرے۔

آسام میں مسلمانوں کو بے گھر اور مکانوں کو بلڈوز کرنے کی کارروائی کو فوری طور سے بند کیا جائے: ملک معتصم خان

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر ملک معتصم خان نے آسام میں بڑے پیمانے پر مکانات گرانے اور لوگوں کو بے گھر کرنے کی کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے فرقہ پرستی قرار دیا ہے۔ آج یہاں ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ان کارروائیوں کے نتیجے میں اب تک ہزاروں بنگالی نژاد مسلم خاندان بے گھر ہو گئے ہیں اور ان کی مساجد، مدارس اور دیگر سماجی اداروں کو بھی مسمار کر دیا گیا ہے۔ ملک معتصم خان نے کہا کہ فیلڈ سروے رپورٹس کے مطابق جون اور جولائی 2025 کے دوران صرف ضلع گوالپارہ میں تقریباً 4000 مکانات منہدم کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل چینچ رتنا، کرشا پکھری، بندر متھا اور اکٹھی بارا گورن نگر میں بھی بڑے پیمانے پر انہدامی کارروائیاں ہوئیں ہیں۔ ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق حالیہ دنوں میں گوالپارہ، دھوبڑی اور نالباری اضلاع میں مجموعی طور پر 8000 سے زائد خاندان ان کارروائیوں سے متاثر ہوئے ہیں۔ آسام حکومت کی اس جارحیت سے مساجد اور دینی مدارس بھی محفوظ نہیں رہے ہیں۔ ان کارروائیوں میں اب تک 20 سے زائد مساجد، 40 سے زائد مکاتب اور دینی مدارس اور کئی عید گاہوں کو نقصان پہنچایا گیا یا ان کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے پہلے ہی دریا کے کٹاؤ اور انتظامی غفلت کا شکار کمزور طبقے کے مسلمانوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ ہم آسام حکومت کی ان تمام کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہیں اور متاثرین کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ ملک معتصم خان نے کہا کہ یہ کارروائیاں انسانیت، آئین اور منصفانہ طریقہ کار کے تمام اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ وہ خاندان جو گزشتہ 70 سے 80 برسوں سے ان زمینوں پر آباد ہیں اور جن کے پاس ووٹر آئی ڈی، آدھار کارڈ اور دیگر دستاویزات پہلے سے موجود ہیں انہیں بغیر کسی نوٹس کے بلڈوزر سے اکھاڑ پھینکا جا رہا ہے۔ مسلم اکثریتی بستیوں کو لگاتار نشانہ بنایا جا رہا ہے جبکہ دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والی برادریوں کی بستیوں کو دانستہ طور سے چھوڑ دینا فرقہ وارانہ تعصب کو ظاہر کرتا ہے جو کسی جمہوری ملک میں ناقابل قبول ہے۔ ملک معتصم نے کہا کہ ریاست میں خاص زمین اور پٹے کی زمینوں سے اجتماعی بے دخلی میں شدید قانونی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ مسلمانوں کو زمین سے بے دخل کرنے کے بعد اس زمین کو صنعتی و نجی کاروباریوں کو سونپا جا رہا ہے، جبکہ مقامی کسانوں کو آباد کرنے کے بجائے ان کو زمینوں سے محروم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند حکومت سے مطالبہ کرتی ہے آسام میں آباد بستیوں کے خلاف جاری انہدامی اور بے دخلی کی کارروائیوں کو فوری طور پر روکا جائے۔ متاثرین کو انسانی بنیادوں پر امداد فراہم کی جائے، جس میں اناج، بچوں کی خوراک، طبی امداد، ترپال، صاف پانی اور صفائی ستھرائی کے انتظامات شامل ہوں۔ یہ امدادی کام ضلعی انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کے ذریعے کیا جائے۔ تمام متاثرہ خاندانوں کی مقررہ وقت میں باز آبادکاری کی جائے اور ان کو مناسب معاوضہ دیا جائے۔ جن لوگوں کے پاس زمینیں نہیں ہیں کو سرکاری زمین پر بسانے کو ترجیح دی جائے۔ ایک اختیاراتی عدالتی کمیشن تشکیل دیا جائے جو ان انہدامی کارروائیوں کی قانونی حیثیت، فرقہ وارانہ امتیاز اور دیگر الزامات کی منصفانہ تحقیق کرے اور اپنی رپورٹ شائع کرے۔ منہدم کی گئی مساجد، مکاتب، مدارس اور عیدگاہوں کی بحالی کے لیے مقامی مسلم آبادی کو اعتماد میں لیکر ان کو تعاون فراہم کیا جائے۔ تمام قانونی تقاضوں کی سختی سے پاسداری کی جائے۔ متبادل بندوبست کے بعد ہی بے دخلی اور تمام عدالتی احکامات پر عمل درآمد کیا جائے۔ ملک معتصم خان نے مزید کہا کہ ہم آسام کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور قومی انسانی حقوق کمیشن، اقلیتی کمیشن اور متعلقہ پارلیمانی کمیٹیوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فوری فیکٹ فائنڈنگ مشن تشکیل دیں اور انصاف کو یقینی بنائیں۔ جب بلڈوزر حکومت کی پہچان بن جائے تو جمہوریت اور آئینی اقدار پس پشت چلے جاتے ہیں۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ باز آبادکاری، آئین و قانون کی حکمرانی اور انسانی بنیادوں پر حکومت کرے نہ کہ کمزور شہریوں کو اجتماعی سزا دے۔

اتفاق رائے قائم کر کے پارلیمنٹ کے اجلاس کی کارروائی چلانا حکومت کی ذمہ داری: کانگریس

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس سے ٹھیک پہلے کانگریس نے حکومت سے کہا ہے کہ ایوان کی کارروائی کو بحسن وخوبی چلانا حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس کے لیے اپوزیشن کے ساتھ اتفاق رائے سے کام کرنا ضروری ہے کانگریس کے میڈیا سیل کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پر پوسٹ میں کہا کہ پارلیمنٹ کی کارروائی کو بحسن وخوبی چلانا حکومت کی ذمہ داری ہے اور پارلیمنٹ کے اجلاس کے لیے حکومت کو اپوزیشن کے ساتھ اتفاق سے کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ اس حکومت نے پہلے ایسا نہیں کیا اور دوسری پارٹیوں کو کوئی اہمیت نہیں دی اور حکومت کوئی بھی بل اچانک لاتی ہے اور اسے بغیر بحث کے پارلیمنٹ میں پاس کروا دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "پارلیمنٹ کی کارروائی اسی صورت میں صحیح طریقے سے چل پائے گی جب حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اتفاق رائے ہو اور یہ اتفاق رائے پیدا کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ہر حکومت میں ایسا ہوتا رہا ہے اور ہم نے متعدد وزرائے اعظم کے دور میں ایسا ہی ہوتا دیکھا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے گزشتہ 11 سالوں میں جس طرح سے پارلیمنٹ میں اچانک بل پیش کیے جاتے ہیں، اور اس کو فوری طور پر پاس کرنے کے لیے کہا جاتا ہے، جمہوریت کے لیے اچھا نہیں ہے۔ اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کا حل تلاش کرنا ہوگا۔ جمہوریت میں آمریت کی توپ نہیں چلتی ہے۔"

کابینہ نے 'پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا' کو منظوری دی

نئی دہلی 16 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے آج چھ سال کی مدت کے لیے 'پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا' کو منظوری دی اس کا آغاز 26-2025 سے ہوگا، جس میں 100 اضلاع کا احاطہ کیا جائے گا پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا نیتی آیوگ کے توقعاتی اضلاع پروگرام سے تحریک یافتہ اور اپنی نوعیت کی پہلی اسکیم ہے، جو خاص طور پر زراعت اور اس سے متعلقہ شعبوں پر مرکوز ہے۔ اس اسکیم کا مقصد زرعی پیداوار میں اضافہ کرنا، فصلوں کے تنوع اور پائیدار زرعی طور طریقوں کو اپنانے کے عمل میں اضافہ کرنا، پنچایت اور بلاک کی سطح پر فصل کے بعد کے ذخیرے کو بڑھانا، آبپاشی کی سہولتوں کو بہتر بنانا اور طویل مدتی وقلیل مدتی قرض کی دستیابی کو آسان بنانا ہے۔ یہ 'پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا' کے تحت 100 اضلاع کو ترقی دینے کے لیے 26-2025 کے بجٹ اعلان کے مطابق ہے۔ اس اسکیم کو 11 محکموں میں 36 موجودہ اسکیموں، دیگر ریاستی اسکیموں اور نجی شعبے کے ساتھ مقامی شراکت داری کے ذریعے نافذ کیا جائے گا۔ 100 اضلاع کی تین اہم اشاریوں یعنی کم پیداواریت، کم کاشتکاری اور کم قرض کی فراہمی کی بنیاد پر نشاندہی کی جائے گی۔ ہر ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اضلاع کی تعداد نیٹ کراپڈ ایریا اور آپریشنل ہولڈنگز کے حصے کی بنیاد پر طے کی جائے گی۔ تاہم ہر ریاست سے کم از کم ایک ضلع کو منتخب کیا جائے گا۔ اسکیم کی موثر منصوبہ بندی، نفاذ اور نگرانی کے لیے ضلعی، ریاستی اور قومی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔ 'ڈسٹرکٹ دھن دھانیہ سمیتی' کے ذریعے ڈسٹرکٹ ایگریکلچر اینڈ الائیڈ ایکٹیویٹیز پلان کو حتمی شکل دی جائے گی، جس میں ترقی پسند کسان بھی ممبر ہوں گے۔ ضلع منصوبوں کو فصلوں کے تنوع، پانی اور مٹی کی صحت کے تحفظ، زراعت اور متعلقہ شعبوں میں خود کفالت کے ساتھ ساتھ قدرتی اور نامیاتی کاشتکاری کی توسیع کے قومی اہداف سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ ہر دھن دھانیہ ضلع میں اسکیم کی پیش رفت کی ماہانہ بنیاد پر ڈیش بورڈ کے ذریعے 117 کلیدی کارکردگی کے اشاریے پر نگرانی کی جائے گی۔ نیتی، ضلع کے منصوبوں کا جائزہ لے کر رہنمائی بھی کرے گی۔ اس کے علاوہ ہر ضلع کے لیے مقرر کردہ مرکزی نوڈل افسران بھی باقاعدگی سے اسکیم کا جائزہ لیں گے۔ جیسے جیسے ان 100 اضلاع میں ہدف شدہ نتائج میں بہتری آئے گی، ملک کے لیے کارکردگی کے اہم اشاریوں کے مقابلے میں مجموعی اوسط میں اضافہ ہوگا۔ اس اسکیم کے نتیجے میں اعلیٰ پیداواریت، زراعت اور اس سے وابستہ شعبے میں ویلیو ایڈیشن ہوگا، مقامی سطح پر ذریعہ معاش پیدا ہوگا۔ اور اس طرح گھریلو پیداوار میں اضافہ ہوگا اور خود کفالت (آتم نربھر بھارت) حاصل ہوگی۔ جیسے جیسے ان 100 اضلاع کے اشاریے بہتر ہوتے جائیں گے، قومی اشاریے خود بخود اوپر کی طرف بڑھنے لگیں گے۔

بہادر گنج رسل ہائی اسکول میدان میں جنسوراج پارٹی کے پروگرام میں لوگوں کی امڈی بھیڑ

کشن گنج نجم الحسنین ذکی۔محمد اخلاق راہی

نگر پنچایت بہادر گنج کے رسل ہائی اسکول میدان میں جن سوراج پارٹی کے بینر تلے ایک عظیم جلسے کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں پر مہمان خصوصی کے طور پر جن سوراج پارٹی کے کنوینر پرشانت کشور نگر پنچایت بہادر گنج پہنچے پر جن سوراج پارٹی کے یوتھ ضلع صدر کھیا اکرام الحق بہادر گنج کے قدیم سیاسی لیڈر و جنسوراج کے پارٹی کے ضلع صدر پروفیسر مصور عالم اور پارٹی کے کارکنان ولیڈران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور پھولوں کا مالا پہنا کر خیر مقدم کیا پروگرام کی صدارت ایڈوکیٹ ابوعفان نے کی اور منچ پر پہنچتے ہی جن سوراج پارٹی کے کنوینر پرشانت کشور نے کھڑے ہو کر مجمع سے ہاتھ ہلا کر اور ہاتھ جوڑ کو شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ میں ووٹ مانگنے نہیں آیا ہوں میں آپ کو تین سوالوں کا جواب مانگنے آیا ہوں آپ لوگ میرے سوالوں کا جواب دیں۔ اور میری باتوں کو سنکر دل میں ہاتھ رکھکر غور کیجئے گا اور پھر ووٹ اسی کو دیجئے گا جسے آپ کا دل کہے اسی ہی ووٹ دیجئے گا۔ آپ لوگوں نے رام مندر کے نام پر ووٹ دیا مندر بن گیا۔ آپ نے بھاجپا کا ڈر سے راجد کو ووٹ دیا راجد جیت گیا لالو کا بیٹا نویں پاس کر کے کرسی پر بیٹھے گا اور آپ کا بیٹا گریجویٹ کر کے بے روزگار گھومے گا ارے بھائی آپ نے بجلی کیلئے ووٹ دیا بجلی آگئی آپ نے پانچ کیلئے خوراک کیلئے ووٹ کیا اناج مل رہا ہے آپ لوگ ایکبار اپنی اولاد کی تعلیم کیلئے ووٹ دیں آج ظالم حکمراں مسلط ہو گیا ہے اسلئے کہ ہم نے ووٹ کی اہمیت اور اپنی قدر و قیمت نہیں سمجھا میں مسلمان بھائیوں سے کہنا چاہوں گا آپ کے بچوں کے بہتر مستقبل کیلئے کوئی رہنما طئے کریں آج مسلمانوں کی حالت خستہ کیوں ہے اسلئے کہ مسلمانوں کا کوئی رہنما نہیں ہے اور آج مسلمانوں سے زیادہ کوئی ڈرا ہوا نہیں ہے اخیر میں انہوں نے کہا کہ آپ پیغمبر صاحب کی اتباع کریں جدیو بھاجپا راجد کی سرکاروں نے بہار کو بدحال کیا آپ اپنے بچوں کی مستقبل طئے کریں اور اپنی حالات کو بدلنے کیلئے منظم اور خود کو مضبوط بنائیں۔ آپ نہیں چاہتے کہ ہمارا سماج تعلیم یافتہ ہو ہمارے بچے اعلی سے اعلی تعلیم حاصل کرے مگر آپ کے بچوں کے مستقبل کیلئے کیا دیا کچھ نہیں دیا۔ آج ہندو برادری کے لوگ بھاجپا کو صرف 35 فیصد ووٹ دیتا ہے اسلئے ہندو مسلم ملکر ہی بھاجپا کو جڑ سے اکھاڑ کو پھیکا جا سکتا ہے۔ اس کیلئے تمام لوگوں کو ذات پات کی سیاست سے اوپر اٹھ کر ایک جٹ ہو کر اپنا رہبر منتخب کریں جو آپ کے اور آنے والی نسلوں کی مستقبل کو سنوار سکیں۔ اخیر میں جن سوراج کے ضلع صدر کھیا اکرام الحق نے صحافیوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ جس طرح سے لوگوں کی جم غفیر تھی اس بات کی دلیل ہیکہ جن سوراج عوام کے دلوں

آل انڈیا اردو موومنٹ کے قومی صدر ڈاکٹر بسمل عارفی منتخب

ڈاکٹر بسمل عارفی آل انڈیا اردو موومنٹ کے قومی صدر منتخب

سمستی پور (ارقم مصطفی) آل انڈیا اردو موومنٹ کا قیام پانچ سال قبل معروف صحافی و شاعر ڈاکٹر بسمل عارفی نے کیا اور قومی کنوینر کی حیثیت سے اردو زبان کے فروغ کی کوشش کرنے لگے۔ ان پانچ برسوں میں انہوں نے سمستی پور ضلع کے ہیڈ کوارٹر سمیت قصبات میں اردو زبان کے فروغ کا علم لیکر پہنچے اور آج بہار اور ملک ہی نہیں بیرون ملک بھی لوگ آل انڈیا اردو موومنٹ سے واقف ہیں۔ یہ باتیں قطر سے آئے معروف شاعر احمد اشفاق نے سمستی پور کے دھرم پور میں منعقد ایک ادبی تقریب میں کہی جو" مشاورتی میٹنگ و شعری محفل" کے عنوان منعقد کی گئی تھی۔ انہوں نے آگے کہا کہ میں چونکہ قطر میں رہتا ہوں اور اپنے کام کے سلسلے میں کئی خلیجی ممالک میں آنا جانا رہتا ہے۔ میں جہاں جاتا ہوں اور جیسے ہی کسی کو معلوم ہوتا ہے کہ میرا تعلق بہار سے ہے تو آل انڈیا اردو موومنٹ کے بارے میں ضرور پوچھتے ہیں اور میں اسے اردو موومنٹ کے لیے بڑی کامیابی مانتا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ آج آپ لوگوں نے ڈاکٹر بسمل عارفی کو اردو موومنٹ کا قومی صدر منتخب کیا ہے، میں انہیں مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ جس طرح انہوں نے جذباتی انداز میں ادارہ کو شروع کیا تھا، وہی جذبہ برقرار رکھیں اور جلد ہی پوری کمیٹی تشکیل دیکر مشن کو آگے بڑھائیں۔ اردو موومنٹ کے منتخب صدر ڈاکٹر بسمل عارفی نے بھی سامعین کا صدر منتخب کرنے کے لیے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اردو موومنٹ کو میں اکیلا ہی چلا رہا تھا لیکن اب کمیٹی تشکیل ہونے کے بعد کئی افراد میرے ساتھ ہوں گے اور اردو موومنٹ کا کام زیادہ تیزی سے آگے بڑھے گا۔ مشاورتی میٹنگ میں کمیٹی تشکیل دینے، مجلس عاملہ بنانے اور آل انڈیا اردو موومنٹ کے زیر اہتمام شائع ہونے والے کتابی سلسلہ "تیور" کے تیسرے شمارہ کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ کمیٹی تشکیل دینے کی ذمے داری صدر کے سپرد کر دی گئی اور "تیور" کا تیسرا شمارہ "نظم نمبر" ہوگا، اس پر بھی اتفاق ہوا۔ پروگرام کے دوسرے سیشن میں شعری محفل آراستہ کی گئی، جس کی صدارت ڈاکٹر بسمل عارفی اور نظامت منیم دانش نے کی۔ آصف وکیل، رنجن لتا، ایوب انصار، منیم دانش، احمد اشفاق اور ڈاکٹر بسمل عارفی نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو ثقافتی سیل کے ضلع صدر عادل رحمن خان، سوشل جسٹس یوتھ فورم کے صدر ضیاء الرحمن، صحافی سرفراز فاضل پوری، افضال احمد وغیرہ موجود تھے۔

ٹھاکر گنج اسمبلی حلقہ میں مفتی اطہر جاوید قاسمی کو عوام کی حمایت حاصل ہے

کشن گنج نجم الحسنین ذکی محمد اخلاق راہی

ٹھاکر گنج اسمبلی حلقہ سے مجلس اتحاد المسلمین کے امیدوار و پارلیمنٹری بورڈ کے رکن ضلع پارشد مفتی اطہر جاوید قاسمی کی مقبولیت روز بروز بڑھتی جارہی ہے دیگر سیاسی نمائندوں نے بھی آئندہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر عوامی رابطہ مہم تیز کر دی ہے مفتی اطہر جاوید قاسمی گزشتہ روز ایل آر پی چوک پوا کھالی میں عوام سے ملاقات کی جہاں پر لوگوں نے گرم جوشی کے ساتھ مصافحہ کیا لوگوں نے یقین دہانی کر کہا کہ آپ ٹکٹ لیکر آئیں ہم کے ساتھ ہیں ایک طرف پارٹی کی چاہت اور دوسری طرف آپ کی محبت ہے آپ نے ضلع پارشد کے عہدے پر رہکر عوامی خدمات انجام دیا ہے وہ دیگر سیاستداں میں نہیں ہیں آپ نے کافی عرصے سے پارٹی کی مضبوطی کیلئے کافی جدوجہد کیا ہے آپ نے عوام کے حقوق کی لڑائی میں جیل کے سلاخوں میں جانا پسند کیا مگر باطل کے سامنے جھکے نہیں آپ نے گزشتہ دو برس قبل نیشنل ہائوے 327 ای میں انڈر پاسنگ کیلئے پولیس انتظامیہ سے اس لئے کافی بحث ہوئی تھی اسلئے کہ یہاں کے غریب دوکانداروں کا روزی روٹی کا مسئلہ ہے اور انڈر پاسنگ نہیں ہونے سے ہمیشہ جام کا مسئلہ رہے گا جو آج لوگ بھگت رہے ہیں لوگ وقت پر منزل تک اور بچے اسکول وکالج نہیں پہنچ پاتے ہیں مریضوں کی بری حالت ہو جاتی ہے حاملہ خاتون اس حالت میں جام میں پھنسی رہتی ہے ایسے مسائل آپ کے علاوہ دوسرا حل نہیں کر سکتا آپ بیرسٹر اسد الدین اویسی کے چہیتے ہیں۔ وہیں مفتی اطہر جاوید قاسمی نے کہا کہ مجھے قوی امید ہیکہ ٹکٹ مجھے ہی ملے گی کیونکہ ہم نے کافی عرصے سے پارٹی کی مضبوطی کیلئے شب و روز محنت کیا ہے علماء طبقہ سے لیکر خواتین کسان مزدور سبھی لوگ ہمیں حمایت حاصل ہے آپ تمام حضرات کی دعاء شامل حال رہی تو میری جیت یقینی ہے انشاء اللہ میں عوام کیلئے جس طرح آج ہوں کل بھی رہوں گا۔ اور سب سے پہلے میں بلاکوں کی دھاندلی ختم کروں گا کیونکہ موجودہ نمائندوں کی کوتاہیوں کی وجہ کر افسران رقم کی شکل میں عوام کا خون چوس رہے ہیں ان کو سبق سکھانا میری اولین ترجیح ہوگی۔ میں اپنے حلقے کے عوام کے تمام تر مسائل کو حل کرنے کی حتی المقدور کوشش کروں گا اور مذکورہ بلاک کو نمایاں بلاک بناؤں گا انشاء اللہ

اب بہار شریف اسمبلی حلقہ سے بھی جیت کا پرچم لہرائیں گے دانش ملک

بہار شریف (محمد آفتاب): بہار شریف 172 اسمبلی حلقہ سے اس بار بھی دانش ملک کا بول بالا زور و شور سے دیکھنے کو مل رہا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بہار شریف اسمبلی حلقے کے کونے کونے میں دانش ملک کا ڈنکا بج رہا ہے۔ اس بات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بہار شریف اسمبلی حلقے کے عوام نے دانش ملک کو اپنا ایم ایل اے بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اسمبلی حلقے کے عوام کا کہنا ہے کہ شہر میں کئی امیدوار انتخابی میدان میں نظر آرہے ہیں، لیکن ان سب سے ہٹ کر نوجوان لیڈر اور سماجی کارکن دانش ملک ہیں، جو آج کے نوجوانوں کے دلوں پر راج کر رہے ہیں۔ اس وقت بہار شریف اسمبلی حلقے کے کونے کونے میں دانش ملک کا دورہ زور و شور سے جاری ہے اور دانش ملک نوجوانوں کی دھڑکن بن چکے ہیں۔ جس علاقے میں دانش ملک کا دورہ ہو رہا ہے، وہاں کے ووٹروں کی دعائیں اور حمایت بخوبی ملتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ اس بات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس بار بہار شریف اسمبلی حلقے کی عوام دانش ملک کو ایم ایل اے بنا کر ہی دم لیں گے۔ بہار شریف اسمبلی حلقے کے ووٹروں کا کہنا ہے کہ سماجی خدمت گزار دانش ملک ہمیشہ شہر کے لوگوں کے دکھ درد میں ان کے ساتھ کھڑے نظر آتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر کسی کو کسی چیز کی ضرورت پڑ جائے تو دانش ملک ہمیشہ مدد کے لیے تیار رہتے ہیں۔ اسی لیے ہم لوگوں نے اس بار فیصلہ کر لیا ہے کہ نوجوان لیڈر اور سماجی خدمت گزار دانش ملک کو ہی کامیاب بنانا ہے۔

اردو محبت کی زباں ہیں، اردو گنگا جمنی تہذیب کی نشانی ہے: روشن کشواہا

ضلع اردو زبان سیل کی طرف سے سمستی پور میں فروغِ اردو سیمینار اور مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا

سمستی پور (ارقم مصطفی) ڈائرکٹوریٹ آف اردو، کابینہ سکریٹریٹ محکمہ، حکومت بہار کے زیر اہتمام ضلع اردو زبان سیل کی طرف سے سمستی پور کرپوری سبھا گار میں فروغ اردو سیمینار اور مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ مسٹر روشن کشواہا، ڈپٹی ڈائرکٹر محکمہ اقلیتی بہبود رجنیش کمار، ڈپٹی ڈولپمنٹ کمشنر شیلجا پانڈے، اے ڈی ایم برجیش کمار، صدر سب ڈیوژن افسر دلیپ کمار، انچارج افسر ضلع اردو سیل محمد خالد انور جیلانی، پروفیسر صفوان شفوی سمستی پور کالج سمستی پور، پروفیسر شاہد، پروفیسر امین عبید، مرغوب صدری ملیگ، محمد عالم اردو مترجم، نے شمع روشن کر کے کیا۔ ضلع اردو زبان سیل کی طرف سے ضلع مجسٹریٹ کو مومنٹو پیش کیا گیا۔ تقریب کو خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ روشن کشواہا نے محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے حسب ہدایت ہر سال ہونے والے فروغ اردو سیمینار، ضلعی عمل گاہ و مشاعرہ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان شیریں زبان ہے، یہ ہمارے ملک کا ثقافتی ورثہ بھی ہے، ہماری نسل کو آگے بڑھنے کے ساتھ ساتھ اپنی ثقافت سے جڑی ہوئی چیزوں سے بھی تعلق برقرار رکھنا چاہیے۔ اردو زبان اپنی روشن تاریخ رکھتی ہے، بہار کی دوسری سرکاری زبان کا درجہ رکھتی ہے، انہوں نے کہا کہ اردو محبت کی زباں ہیں، اردو گنگا جمنی تہذیب کی نشانی ہے، انہوں نے کہا کہ ہم تقریباً آٹھ دس سالوں سے اردو زبان کی کتابوں کو پڑھ اور سمجھ رہا ہوں، انہوں نے اردو اساتذہ کرام سے مودبانہ درخواست کی کہ آپ لوگ اپنے اسکول میں بچوں کو محنت سے پڑھائیں، سمستی پور اس بات پر فخر کر سکتا ہے کہ یہاں اس کے چاہنے والوں بڑی تعداد ہے۔ انہوں نے تقریب میں شریک ہونے والے سبھی اردو اساتذہ کا خیر مقدم کیا۔ اردو مندوبین کی حیثیت سے شامل مولانا اظہار اشرف، شارق الرحمن لولی، عطاء الرحمن، گلاب قیصر، عادل خان، ضیاء الرحمن، قاری محمد مصطفی اردو معلم پلس ٹو جتنا ہائی اسکول، سعید الرحمن، محمد جمشید، حافظ شمیم اقبال، محمد عطاء اللہ، محمد ممتاز عالم، ماسٹر محمد سرور، معلمہ شومیلہ، ماسٹر محمد سہراب، کے علاوہ ضلع کے تمام اردو مترجمین وغیرہ تھے، سیمنار کی صدارت ڈی ایم روشن کشواہا، نظامت ضلع اردو زبان پوسا کے اردو مترجم محمد عالم صدیقی نے بحسن و خوبی انجام دیا۔ بعد ازاں مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا مشاعرے کی صدارت ڈاکٹر بسمل عارفی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض انجام مولانا منیم دانش ندوی نے دیا، شعراء میں مشہور شاعر و متحرک سماجی کارکن اسرار دانش، آصف وکیل، پروین کمار چنو، تقی سمستی پوری، آفتاب سمستی پوری، رنجن لتا، کاوش جمالی، نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ کلمات تشکر کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مولانا محمد الیاس قاسمی صاحب دامت برکاتہم کی طبیعت نازک، جے پور ریفر، دعاؤں کی اپیل

پلول میوات، 16 جولائی (محمد مبارک میواتی) دارالعلوم سبحانیہ، فیروز پور جھرکہ کے مہتمم اور جمعیۃ علماء متحدہ گڑگاؤں کے سابق نائب صدر حضرت مولانا محمد الیاس قاسمی صاحب دامت برکاتہم گزشتہ کچھ عرصے سے فالج (لقوہ) کے مرض میں مبتلا ہیں۔ حال ہی میں ان کے دماغ کی ایک شریان پھٹ گئی ہے، جس کے باعث وہ مکمل طور پر بے ہوش ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے علاج سے جواب دے دیا ہے اور اب انہیں آخری کوشش کے طور پر جے پور ریفر کیا گیا ہے۔ جامعہ ریاض العلوم اکیڈمی داہنا میوات کے ناظم تعلیمات مولانا علی محمد دھر مشالوی نے تمام دوستوں، متعلقین، تلامذہ اور علمائے کرام سے پرخلوص دعا کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حضرت کی صحت یابی کے لیے دل سے دعائیں کریں۔ ادھر جمعیۃ علماء راجستھان کے صدر مولانا راشد قاسمی، مولانا ارشد میلکھیڑا، مولانا امجد قاسمی سمیت کئی علماء نے بھی حضرت کی عاجل شفاء کے لیے خصوصی دعاؤں کی اپیل کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حضرت مولانا محمد الیاس قاسمی صاحب میوات کے کئی جید علمائے کرام کے استاذ ہیں، جن میں مولانا محمد الیاس گڑگاؤں، مولانا حکیم الدین اشرف اوتاوڑی، مفتی عامر سمداتی سنگاروی (قاضی شرعی، پلی گڑھ)، مولانا ابوالفضل سنگاروی، مفتی طاہر منڈار، مولانا اظہر (فرزند مولانا شبیر ہتھیاب) وغیرہ کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ خود مولانا علی محمد قاسمی دھر مشالوی بھی ان کے تلامذہ میں سے ہیں۔ حضرت نے جامعہ دارالعلوم محمدیہ میل کھیڑلا، جامعہ اشرف الامداد کا میننڈہ اور دارالعلوم سبحانیہ میں تعلیمی اور تنظیمی میدان میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ اپنے نیک بندے کو کامل، عاجل اور دائمی شفاء عطا فرمائے، ان کی تمام خدمات کو شرف قبولیت بخشے، اور ان کے فیوض و برکات کو قائم و دائم رکھے۔ آمین ثم آمین۔

اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ماسٹر کی تقرری، اردو زبان کے خلاف سازش: نظام الدین ندوی

سمستی پور (ارقم مصطفی) بہار میں اردو زبان و تعلیم سے متعلق حکومتی پالیسیوں پر گہرے سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔ ریاستی حکومت کے حالیہ اقدامات کے سبب اردو میڈیم اسکولوں کے تعلیمی و انتظامی ڈھانچے کو شدید خطرات لاحق ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ معروف دینی و تعلیمی شخصیت مولانا محمد نظام الدین ندوی، ڈائریکٹر الہدی اردو لائبریری، چک پہاڑ (سمستی پور) نے اردو زبان کے تعلیمی مستقبل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان پالیسیوں کو منصوبہ بند سازش" قرار دیا ہے۔ مولانا ندوی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "ریاستی حکومت اردو زبان کو آئینی و قانونی حیثیت کے باوجود پس پشت ڈال رہی ہے۔ اردو اسکولوں میں بڑی تعداد میں ایسے غیر اردو داں افراد کو ہیڈ ماسٹر کے طور پر بحال کیا جارہا ہے، جنہیں نہ اردو زبان پر عبور ہے اور نہ ہی وہ اردو میڈیم کے تعلیمی ماحول سے واقف ہیں۔ یہ اقدام صرف لسانی و تعلیمی لحاظ سے نقصان دہ نہیں، بلکہ دستور ہند کی روح کے بھی منافی ہے، جو ہر شہری کو اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے کا حق دیتا ہے۔" مولانا ندوی کے مطابق، اردو زبان ریاست بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے، اور نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 بھی مادری زبان میں ابتدائی تعلیم کی وکالت کرتی ہے، مگر ریاستی محکمہ تعلیم کی حالیہ پالیسیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اردو زبان کو عملاً ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ "اسی حوالے سے مولانا ندوی نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا' بہار میں جتنے اردو اسکول اس وقت فعال ہیں، ان میں سے 90 فیصد سے زائد میں غیر اردو داں ہیڈ ماسٹروں کی تعیناتی کی جا چکی ہے۔ یہ نہ صرف اردو زبان کے خلاف زیادتی ہے بلکہ مسلمانوں کے تعلیمی حق پر بھی ایک کھلا حملہ ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ: اردو اسکولوں میں اردو داں ہیڈ ٹیچر زکی تقرری کو یقینی بنایا جائے۔ اردو زبان اور مسلم طلبہ کے تعلیمی حقوق کا قانونی و آئینی تحفظ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے اردو دشمنی پر مبنی اقدامات سے باز نہ آیا تو اردو داں طبقہ اور اقلیتیں سڑکوں پر آکر جمہوری انداز میں احتجاج کریں گی۔ مولانا ندوی نے تمام اردو اداروں، دانشوروں، اساتذہ، والدین اور عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ متحد ہو کر اس لسانی و تعلیمی سازش" کے خلاف آواز بلند کریں اور نئی نسل کے تعلیمی مستقبل کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ واضح رہے کہ بہار حکومت نے 1981 میں اردو کو ریاست کی دوسری سرکاری زبان تسلیم کیا تھا۔ سپریم کورٹ اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 دونوں اس امر کی توثیق کرتے ہیں کہ مادری زبان میں تعلیم بنیادی حق ہے۔ ایسے میں اردو اسکولوں میں غیر اردو داں افراد کی تقرری آئینی دفعہ 350-A اور اقلیتی حقوق کی بھی خلاف ورزی ہے۔

بجلی گرنے سے دلت کا گھر منہدم، ایک خاتون زخمی

بہار شریف (محمد آفتاب)، قطریسرائی: بدھ کے روز پرکھنڈ علاقے میں شدید بارش اور آسمانی بجلی گرنے سے پٹوریا گاؤں میں ایک دلت کا آشیانہ منہدم ہو گیا۔ اس حادثے میں گھر کی ایک خاتون سشما دیوی شدید زخمی ہو گئیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق شام کے وقت تیز گرج چمک اور موسلا دھار بارش ہو رہی تھی کہ اچانک فونک مانجھی کے گھر پر آسمانی بجلی گری، جس سے اندرا آواس یوجنا کے تحت بنا ہوا اس کا مکان منہدم ہو گیا۔ گھر میں موجود اس کی بائیس سالہ بیٹی سشما دیوی شدید طور پر زخمی ہو گئی۔ دیہاتیوں کی مدد سے زخمی خاتون کو پاواپوری وی ویمس اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔ گاؤں کے رہائشی ٹنی کمار نے بتایا کہ بارش کے دوران بجلی گرنے سے اس کا گھر گر گیا۔ پڑوسیوں کے شور مچانے کے بعد گاؤں والے موقع پر پہنچے اور مدد کر کے اس کی شدید زخمی بیٹی کو اسپتال لے جایا گیا۔

عالمی یوم اردو ایوارڈز میں سیمانچل کے تین نمایاں نام شامل

باشندگان سیمانچل میں خوشی کی لہر، اردو داں حضرات نے مبارکباد کے ساتھ نیک خواہشات کا اظہار کیا

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) سیمانچل خطے کے لیے یہ ایک تاریخی اور فخر کا لمحہ ہے جب کسی باوقار پلیٹ فارم نے اس علاقے کی صلاحیتوں کو تسلیم کیا ہے۔ عالمی یوم اردو ایوارڈز 2025 کے تحت سیمانچل سے تعلق رکھنے والی تین ممتاز شخصیات کو اعزاز سے نوازے جانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اعزاز پانے والے افراد میں ٭ جناب عبدالمنان (ایڈیٹر، یوجنا اردو، نئی دہلی)، جنہیں مولانا محمد مسلم ایوارڈ برائے صحافت، ٭ ڈاکٹر خالد مبشر (اسسٹنٹ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ) کو حفیظ میرٹھی ایوارڈ برائے نعتیہ شاعری اور ٭ جناب عابد انور (سینئر صحافی، یو این آئی) کو محفوظ الرحمن ایوارڈ برائے صحافت، کے اسمائے گرامی کے نام شامل ہیں۔ یہ فیصلہ نئی دہلی کے دریا گنج میں منعقدہ عالمی یوم اردو کی منتظمہ کمیٹی کی ایک اہم نشست میں کیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت سینئر صحافی جلال الدین نے کی، جب کہ جیوری میں ممتاز اردو دانشور اور صحافی ڈاکٹر سید احمد خان، اشرف علی بستوی (چیف ایڈیٹر، ایشیا ٹائمز)، سہیل انجم (سابق نامہ نگار، وائس آف امریکہ) اور جاوید اختر (ایڈیٹر، ڈی ڈبلیو اردو، جرمنی-دہلی بیورو) بنفس نفیس اس نشست میں موجود تھے۔ منتظمین کے مطابق یہ ایوارڈز 9 نومبر 2025 کو عالمی یوم اردو کی مناسبت سے منعقد ہونے والی ایک پروقار تقریب میں دیے جائیں گے۔ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر سید احمد خان نے منتخب شخصیات کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ آئندہ بھی اردو زبان و ادب کی خدمت کا مشن جاری رکھیں گے۔ یہ خبر نہ صرف سیمانچل کے لئے باعث افتخار ہے بلکہ اس بات کی دلیل بھی ہے کہ یہاں کی تخلیقی صلاحیتیں اب قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنا رہی ہیں۔ اس خوشی کی خبر سے سیمانچل کی علمی و ادبی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور "عالمی یوم اردو ایوارڈ 2025 میں شامل سیمانچل کی جن مایہ ناز شخصیات کو مبارکباد پیش کیا اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ان میں ارریہ سے ابجد کے مدیر اعلی رضی احمد تنہا، رہبان علی راکیش۔ الحاج ماسٹر دین رضا اختر، شمس الہدی معصوم، مولانا شاہد عادل قاسمی، مفتی اطہر القاسمی، مولانا ہمایوں اقبال ندوی، مولانا منصور ندوی، عبد الباری زخمی، صحافی مشتاق احمد صدیقی، صحافی منصور احمد حقانی، الحاج ماسٹر ارشد انور الف، الحاج ماسٹر محمد محسن، ہندی کے سینئر صحافی پرویز عالم، صحافی جسیم الدین حسامی، صحافی فیروز عالم اور محمد احسان الاسلام کے نام قابل ذکر ہیں۔

ڈی ایم وایس پی ارریہ نے ای وی ایم-وی وی پی اے ٹی گودام کا بیرونی معائنہ کیا

سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے ساتھ ہر ماہ بیرونی اور ہر تیسرے ماہ اندرونی معائنہ کیا جاتا ہے

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ارریہ مسٹر انجنی کمار نے دیگر عہدیداروں کے ساتھ بدھ کو انڈور اسٹیڈیم کے احاطے میں واقع ای وی ایم-وی وی پی اے ٹی گودام کا بیرونی معائنہ کیا۔ ماہانہ بیرونی معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ بتایا گیا کہ محکمہ الیکشن کی ہدایات کی روشنی میں تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، متعلقہ محکموں کے افسران کی موجودگی میں ہر ماہ بیرونی معائنہ اور ہر تیسرے مہینے میں ایک بار اندرونی معائنہ کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی الیکشن آفیسر ڈاکٹر رام بابو کمار سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔

انڈیا کی ریاست احمد آباد میں گذشتہ ماہ ایئر انڈیا کے طیارے کو پیش آنے والے حادثے کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ نے جہاں اس معاملے سے جڑے چند سوالوں کے جوابات فراہم کیے ہیں وہیں ٹیک آف کے فوراً بعد جہاز کے کریش ہونے سے متعلق نئی قیاس آرائیوں نے بھی جنم لیا ہے۔ ایئر انڈیا کی فلائٹ 171 ٹیک آف کے بعد بمشکل 40 سیکنڈ تک فضا میں رہنے کے بعد ایئر پورٹ کے نزدیک واقع ایک گنجان آباد علاقے میں گر کر تباہ ہو گئی تھی۔ اسے انڈیا کی ہوابازی کی تاریخ کے سب سے پراسرار حادثات میں سے ایک میں شمار کیا جا رہا ہے۔ بی بی سی اردو کے فیچر اور تجزیے براہ راست اپنے فون پر ہمارے واٹس ایپ چینل سے حاصل کریں۔ بی بی سی اردو واٹس ایپ چینل فالو کرنے کے لیے کلک کریں۔ اس حادثے میں طیارے پر سوار 241 افراد اور زمین پر موجود 19 افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ ایک مسافر معجزانہ طور پر زندہ بچ گیا تھا۔ اس حادثے کی تحقیقات کرنے والے انڈین ادارے 'ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹیگیشن بیورو' (اے اے آئی بی) کی جانب سے سنیچر کے روز شائع کی جانے والی ابتدائی رپورٹ اس ضمن میں سامنے آنے والی پہلی رپورٹ ہے۔ بین الاقوامی پروٹوکول کے تحت جو بھی ملک کسی فضائی حادثے کی تحقیقات کر رہا ہوتا ہے، اس پر لازم ہے کہ حادثے کے 30 روز کے اندر ایک ابتدائی رپورٹ پیش کرے اور اے اے آئی بی کی رپورٹ اسی ضمن میں پیش کی گئی ہے۔ حالانکہ اے اے آئی بی اس تحقیقات کی قیادت کر رہی ہے لیکن اس حادثے میں امریکی دلچسپی بھی صاف واضح ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حادثے کا شکار ہونے والا جہاز بنانے والی کمپنی 'بوئنگ' اور اس کا انجن بنانے والی 'جی ای ایروسپیس' دونوں ہی امریکی کمپنیاں ہیں۔ رپورٹ میں یہ نہیں بتایا گیا کہ اس حادثے کی اصل وجہ کیا بنی۔ تاہم اس کے باوجود، اس رپورٹ نے کئی تنازعات کو جنم دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 12 سال پرانے بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیارے کے ٹیک آف کے فوراً بعد دونوں فیول کنٹرول سوئچ اچانک 'کٹ آف'

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

ایئر انڈیا حادثے کی ابتدائی رپورٹ، فیول سوئچ بند ہونے کا معمہ اور اہم معلومات کی عدم دستیابی جو قیاس آرائیوں کو جنم دے رہی ہے

پوزیشن پر چلے گئے (یعنی بند ہو گئے) جس کے باعث طیارے کے دونوں انجنوں کو ایندھن کی فراہمی رک گئی اور مکمل پاور لوڈ ڈاؤن ہو گیا۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق جب کاک پٹ میں ہونے والی پائلٹس کی گفتگو اور مختلف قسم کی 'مشینوں کی آوازوں' کی ریکارڈنگ کا جائزہ لیا گیا تو اس میں سامنے آیا کہ حادثے سے قبل ایک پائلٹ دوسرے سے پوچھتا ہے کہ 'تم نے (فیول کنٹرول سوئچ) کٹ آف کیوں کیا؟' جس پر جواب ملتا ہے کہ 'میں نے نہیں کیا۔' تاہم یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ جملے کس نے کہے۔ اس پرواز کے وقت معاون پائلٹ (کو پائلٹ) جہاز اڑا رہے تھے جبکہ طیارے کے کپتان اس پورے عمل کی نگرانی کر رہے تھے۔ یاد رہے کہ ابتدائی رپورٹ کا مقصد واقعے کی مکمل تصویر پیش کرنا یا حتمی نتیجہ اخذ کرنا نہیں ہوتا۔ اس رپورٹ کا مقصد ابتدائی مراحل میں حاصل کی گئی معلومات کا خلاصہ پیش کرنا ہوتا ہے جو آگے چل کر ایک طویل تفتیش میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ تفتیش کاروں کے لیے یہ بھی ضروری نہیں کہ وہ اس رپورٹ کو عوام کے سامنے لے کر آئیں۔ اب تک جاری کی جانے والی معلومات کی بنیاد پر کچھ افراد نے میڈیا میں اور آن لائن دعوے کیے ہیں کہ یہ حادثہ دونوں میں سے ایک پائلٹ کی جانب سے اٹھائے گئے دانستہ اقدام کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ ان

دعوؤں پر انڈین کمرشل پائلٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ ایسوسی ایشن نے متنبہ کیا ہے کہ 'نامکمل یا ابتدائی معلومات کی بنا پر اس طرح کے سنگین الزام عائد کرنا نہ صرف غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے بلکہ اس (حادثے) میں متاثر ہونے والے اور اُن کے اہلخانہ کے لیے بھی انتہائی غیر حساس رویہ ہے۔' انڈین کمرشل پائلٹس ایسوسی ایشن کا مزید کہنا ہے کہ 'مصدقہ شواہد کی عدم موجودگی میں یہ تاثر دینا کہ پائلٹ نے خودکشی کی ہے، رپورٹنگ کی اخلاقی ذمہ داریوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔' ایئر انڈیا کے سی ای او کیمبل ولسن کی جانب سے عملے کو بھیجے گئے ایک میمو میں بھی ایسا ہی موقف اپنایا گیا ہے اور 'قبل از وقت نتائج' اخذ کرنے سے خبردار کیا گیا ہے۔ انڈین تحقیقاتی ادارے کی رپورٹ کی اشاعت کے بعد بی بی سی نے ایوی ایشن صنعت سے تعلق رکھنے والے متعدد افراد بشمول پائلٹس، حادثات کی تحقیقات کرنے والوں اور انجینیئرز سے بات کی ہے۔ بیشتر کی رائے یہ ہے اب بھی بہت سی اہم معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک پائلٹ نے بتایا کہ 'انھوں نے ابھی ہمیں وہی بتایا ہے جو وہ ہمیں بتانا چاہتے ہیں اور وہ چھپایا ہے جو وہ بتانا نہیں چاہتے۔' اُن کا کہنا تھا کہ یہ ایک نامکمل رپورٹ ہے۔ رپورٹ پر فی الحال سب سے بڑی تنقید یہ ہے کہ کاک پٹ وائس ریکارڈر سے حاصل ہونے والی گفتگو کی ٹرانسکرپٹ مہیا نہیں کی گئی ہے۔ اس ٹرانسکرپٹ سے پائلٹوں کے درمیان فیول کٹ آف سوئچز کے بارے میں ہونے والی بات چیت کا سیاق و سباق سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ لیہم نیوز سے تعلق رکھنے والے ایروناٹیکل تجزیہ کار بیون فیہم کا کہنا ہے کہ یہ 'قطعی طور پر ناقابل قبول' ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'ان کے پاس یہ تمام تکنیکی تفصیلات موجود ہیں۔ پھر آپ کے پاس پائلٹس کے درمیان ہونے والے اس مکالمے کا یہ حوالہ ہے، لیکن اس سے آپ کو یہ بھی نہیں پتا چلتا کہ بات کون کر رہا ہے۔'

نیت و نیک نیت،، سلوک و حسن سلوک!!

تحریر: جاوید بھارتی

سوڈان کے ایک شخص نے ایک مضمون لکھا تھا

اس میں اُس نے اپنے ساتھ پیش آنے والے دو دلچسپ واقعات کا تذکرہ کیا تھا

پہلا واقعہ:

مجھے آئرلینڈ میں میڈیکل کا امتحان دینا تھا۔ امتحان کی فیس 309 ڈالر تھی۔ میرے پاس کھلی رقم نہیں تھی، اس لیے میں نے 310 ڈالر ادا کر دیے۔

اہم بات یہ کہ میں امتحان میں بیٹھا، امتحان بھی دے دیا اور کچھ وقت گزرنے کے بعد سوڈان واپس آ گیا۔

ایک دن اچانک آئرلینڈ سے میرے پاس ایک خط آیا۔ اُس خط میں لکھا تھا:

"آپ نے امتحان کی فیس ادا کرتے وقت غلطی سے 309 کی جگہ 310 ڈالر جمع کر دیے تھے۔ ایک ڈالر کا چیک آپ کو بھیجا جا رہا ہے، کیونکہ ہم اپنے حق سے زیادہ نہیں لیتے" حالانکہ یہ بات وہ بھی جانتے تھے کہ لفافے اور ڈاک کے ٹکٹ پر ایک ڈالر سے زیادہ خرچ ہوئے ہوں گے!!

دوسرا واقعہ:

کالج اور اپنی رہائش کے درمیان جس راستے سے گزرتا تھا، اُس راستے میں ایک عورت کی دکان تھی جس سے میں 18 پنس میں کاکاؤ کا ایک ڈبہ خریدتا تھا۔

ایک دن دیکھا کہ اُس نے اُسی کاکاؤ کا ایک ڈبہ اور رکھا ہوا ہے جس پر قیمت 20 پنس لکھی ہوئی ہے۔

مجھے حیرت ہوئی۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ کیا دونوں ڈبوں کی کوالٹی میں کوئی فرق ہے؟

اُس نے کہا: نہیں، دونوں کی کوالٹی یکساں ہے۔

میں نے پوچھا کہ پھر قیمت کا یہ فرق کیوں؟

اُس نے جواب دیا: نائجیریا، جہاں سے یہ کاکاؤ ہمارے ملک میں آتا ہے، اُس کے ساتھ کچھ مسائل پیدا ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے قیمت میں اضافہ ہو گیا ہے۔

زیادہ قیمت والا مال نیا ہے، اُسے ہم 20 پنس کا بیچ رہے ہیں، اور کم قیمت والا پہلے کا ہے، اُسے ہم 18 پنس کا بیچ رہے ہیں۔

میں نے کہا: پھر تو سب 18 پنس والا ہی خریدیں گے جب تک یہ ختم نہ ہو جائے؟ 20 والا تو اس کے بعد ہی کوئی خریدے گا۔

اُس نے کہا: ہاں، یہ مجھے معلوم ہے۔

میں نے مشورہ دیا کہ دونوں ڈبوں کو مکس کر دو اور 20 پنس کا ہی بیچو۔ کسی کے لیے قیمت کا یہ فرق جاننا مشکل ہوگا۔

اُس نے سرزنش کے انداز میں کہا: کیا تم کوئی لٹیرے ہو؟

مجھے اُس کا یہ جواب عجیب لگا اور میں آگے بڑھ گیا۔

لیکن یہ سوال آج بھی میرے کانوں میں گونج رہا ہے کہ کیا میں کوئی لٹیرا ہوں؟ یہ کون سا اخلاق ہے؟

دراصل یہ ہمارا اخلاق ہونا چاہیے تھا، یہ ہمارے دین کا اخلاق ہے یہ وہ اخلاق ہے جو ہمارے نبی کریم ﷺ نے ہمیں سکھایا تھا، لیکن؟

اپنی ایمانداری سے بتائیں، بحیثیت قوم کیا ہم لٹیرے نہیں؟

راقم ایک بار سفر کے لئے نکلا ایک منزل تک پہنچنے کے بعد کچھ ہی دیر ٹھہرنے کا ارادہ تھا مگر کسی وجہ سے تاخیر ہو گئی دوسری منزل کا راستہ بہت قریب تھا مگر معلومات نہیں تھی آخر کار ایک آٹو سے بات کی تو وہ تیار ہوا منزل پر پہنچنے میں دیر ہو گئی وجہ یہ تھی کہ راستے میں جام لگا تھا نصف گھنٹہ لگنے کے بجائے ایک گھنٹہ لگ گیا آٹو والا کہنے لگا کہ کرایہ تو بیس روپے ہے لیکن آپ کو چالیس روپے دینے ہوں گے کیونکہ وقت دوگنا لگ گیا کافی بحث و مباحثے کے بعد آخر چالیس روپے دینا ہی پڑا اس کے بعد آٹو والا السلام علیکم کہہ کر رخصت ہو گیا۔

ایک صاحب نے زمین خریدا چونکہ زمین کھاہی نما تھی اس میں مٹی کی ضرورت تھی تو مزدوروں کو بلوایا اور ان سے کہا کہ میری زمین میں مٹی پھینکنا ہے اور میں تمہیں ایک دن کا سو روپے دونگا مزدور تیار ہو گئے اور مٹی ڈھونا اور پھینکنا شروع کر دیا صبح سات بجے کام پر لگ جاتے اور دوپہر ایک بجے کام بند کر کے کھانا کھاتے ایک گھنٹے بعد دو بجے سے پھر کام شروع کر دیتے دس دن میں کام مکمل ہو گیا،، فی مزدور ایک ہزار روپیہ مزدوروں کا حساب بنا تو مزدوری دیتے وقت سبھی مزدور سے سو سو روپے کاٹ لیا اور نو سو روپے کے حساب سے مزدوری دی جب مزدوروں نے اعتراض کیا تو زمین مالک کہتا ہے کہ تو روزانہ دوپہر میں ایک گھنٹہ کام بند کر دیتے تھے کھانا کھانے کے لئے اسی کا دس روپے یومیہ میں نے پیسہ کم دیا ہے مزدوروں کافی سفارشیں اور منتیں کیں مگر زمین مالک نہیں مانا اور کہا کہ جو مل رہا ہے جلدی لو اور جاؤ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے مجھے نماز کے لئے جانا ہے۔

کچھ دنوں بعد پھر اسی زمین کے سامنے دوسرے صاحب نے بھی زمین خریدا اور ان کو بھی مٹی ڈلوانے کی ضرورت پڑی تو انہوں نے بھی مزدوروں سے رابطہ کیا اور انہوں نے بھی سو روپے یومیہ کے حساب سے مزدوری مقرر کی اور مزدوروں نے مٹی پھینکنا شروع کر دیا دوپہر جب ایک بجتا ہے تو زمین مالک گاڑی سے آتا ہے اور ساتھ میں کچھ پارسل لاتا ہے اور مزدوروں کو دیتا اور کہتا ہے کہ کام بند کر کے کھا لو ایک گھنٹہ بعد پھر کام شروع کرنا۔

زمین مالک کی بات سن کر اور رویہ دیکھ کر مزدوروں کو اس بات ڈر تھا کہ پہلے ایک جگہ کام کیا تو کھانا کھانے کے وقت کا پیسہ ہی مزدوری سے کاٹ لیا گیا اور اب تو کھانا ہی زمین مالک کی طرف سے ہے کہیں اب کی بار اور زیادہ پیسہ نہ کٹ جائے،، بہر حال مزدوروں نے کھانا کھایا اور روزانہ کا یہی معمول رہا ایک مہینے تک کام چلا تو آخری دن زمین مالک کھانا بھی لایا اور سب کا پورا حساب بھی دیا اور ساتھ ہی سبھی مزدوروں کو ایک ایک جوڑی کپڑا بھی دیا اور کہا کہ بھگوان آپ لوگوں کو خوش رکھے چلتا ہوں سب کو نمسکار۔

واہ رے انسان تیری خود غرضی کا کیا کہنا، تیرے مکر و فریب کا کیا کہنا، تیرے نمائشی انداز کا کیا کہنا، تیری بے رخی اور بے وفائی کا کیا کہنا اور تیرے سخت لہجے و سنگدلی کا کیا کہنا لگتا ہے تجھے مرنا ہی نہیں ہے چند سکوں کی جھنکار میں اتنا مست مگن ہو گیا کہ رشتہ داروں کا بھی خیال نہیں، پڑوسیوں کا بھی خیال نہیں، سماج کا بھی خیال نہیں، یتیموں اور بیواؤں و مسکینوں کا بھی خیال نہیں تجھے شیخی بگھارنے سے فرصت نہیں، اپنے منہ اپنی تعریف سے فرصت نہیں، خود کو برتر اور دوسروں کو کمتر سمجھنے لگا حج پر حج کرنے لگا، عمرے پر عمرہ کرنے لگا پڑوسی بھوکا سو رہا ہے کوئی پرواہ نہیں، بہت سے گھروں کے چولہے میں آگ نہیں جلتی ہے کوئی پرواہ نہیں خود حاجی صاحب کا کار ڈرائیور غریب ہے، فاقہ کشی کے دہانے پر کھڑا ہے، بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ نہیں ہے، پیشانی پر غربت کی لکیریں نظر آتی ہیں، گھر کی چھت ٹپک رہی ہے، گھر و بھر کے جسموں پر بوسیدہ کپڑے ہیں کسی سے مدد مانگنے کے لئے زبان نہیں کھلتی ہے، کسی کے سامنے دامن پسارنے کی ہمت نہیں ہوتی ہے کیونکہ ہر غریب ایک جیسا نہیں ہوتا۔

کوئی لاؤڈ اسپیکر سے بھیک مانگتا ہے تو کوئی بے حیا اور بے شرم کچھ لوگوں کو پال کر ان سے بھیک منگواتا ہے یعنی بھیک مانگنے اور منگوانے کا کاروبار کرتا ہے رب کائنات غارت کرے ایسے منحوس انسان کو جو چھوٹے چھوٹے بچوں کے مستقبل کو تباہ کرتا ہے صبح میں گاڑی سے جگہ جگہ چھوڑتا ہے اور شام کو اٹھاتا ہے بھیک کی رقم کم ہونے پر ان بچوں اور نوجوانوں و بوڑھوں پر ظلم بھی ڈھاتا ہے ذرہ برابر بھی احساس نہیں ہوتا کہ کل میدان محشر میں رب کے سامنے کیا جواب دیں گے۔

کچھ انسان بظاہر بڑے بھولے بھالے نظر آتے ہیں مگر ان کی حقیقت وہی جانتے ہیں جو ان کے ماتحت ہوتے ہیں،، ایسے ہی ایک صاحب کا واقعہ بذریعہ ویڈیو نظر سے گزرا جسے راقم نے تحریری شکل میں ترتیب دینے کی کوشش کی ہے کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں، اختلاف نہیں مگر جو ویڈیو میں دیکھا اس کی جھلک عام طور پر سماج کے دولتمند لوگوں کے اندر اور ان کی اولادوں کے اندر دیکھنے کو ملتی ہے حاجی صاحب بڑے خوشحال ہیں، دولت کی فراوانی ہے، بنگلہ نما مکان ہے، سنگ مرمر لگے ہوئے ہیں، پورے مکان میں چکا چوند روشنی ہے اور بڑی مہنگی کار بھی ہے لیکن اس کار کو چلانے والا انسان یعنی ڈرائیور بہت غریب ہے، چھوٹے چھوٹے بچے بھی ہیں کمانے والا وہ تنہا ہے بیوی بیمار ہے موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہے علاج کے لئے پیسے نہیں ہیں۔

ایک دن بیوی کی بیماری اور تکلیف میں اضافہ ہو گیا وہ اٹھنے بیٹھنے سے مجبور ہو گئی ڈاکٹر نے آپریشن کا مشورہ دیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ پورے پیسے کا انتظام کر کے اسپتال آنا کیونکہ ہم نے اسپتال کمائی کے بنوایا ہے خدمت خلق کے لئے نہیں، ہم نے ڈاکٹری کی تعلیم کمائی کے لئے حاصل کی ہے قوم کی خدمت کے لئے نہیں غریب ڈرائیور رات بھر بیوی کو تسلی دیتا رہا اور خود اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتا رہا کبھی اپنی بیوی کا چہرہ دیکھتا تو کبھی بچوں کے چہروں کی اداسی کو دیکھتا صبح ہوتی ہے حسب دستور حاجی صاحب کے گھر پہنچتا ہے گاڑی صاف کرتا ہے پھر حاجی صاحب کی آفس میں جاتا ہے کیا دیکھتا ہے کہ حاجی صاحب خربوزے کو شہد سے لگا کر کھا رہے ہیں جیسے ہی غریب ڈرائیور پر نظر پڑتی ہے تو گھمنڈ بھرے انداز میں پوچھتے ہیں کہ گاڑی کو صاف کیا کہ نہیں،، غریب ڈرائیور بولتا ہے جی حاجی صاحب صاف کر دیا ہے اتنے میں ٹرے میں سجا کر نمکین اور چائے حاجی صاحب کے لئے آ گئی اب حاجی صاحب خربوز بھی شہد سے لگا کر کھا رہے ہیں اور نمکین کھا کر چائے بھی پی رہے ہیں مگر ایک بار بھی ڈرائیور سے کھانے پینے کے لئے نہیں کہا اور حاجی صاحب کی کرسی و میز کے نیچے ڈرائیور بیچارہ اپنے اندر ہمت پیدا کر رہا ہے کہ آج حاجی صاحب سے کچھ کہوں گا۔

آخر کار کانپتے ہوئے ہونٹوں سے کہا کہ حاجی صاحب مجھے کچھ پیسوں کی ضرورت ہے میری بیوی بہت بیمار ہے اس کا آپریشن کرانا بہت ضروری ہے حاجی صاحب نے نظریں اٹھا کر دیکھا اور کہا کہ تجھے پیسے کی ضرورت پڑ گئی،، اور کہا کہ اچھا چل لے لینا شام کو ڈرائیور اپنے گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا کہ بیوی بستر پر پڑی ہے شدت بیماری سے تڑپ رہی ہے بیوی کے پاس جا کر کہتا ہے کہ حاجی صاحب پیسہ دینے کے لئے بولے ہیں جیسے ہی پیسہ دیں گے میں تمہارا آپریشن کرا دوں گا۔

کچھ دنوں بعد بیوی کہتی ہے کہ حاجی صاحب سے پیسے کے لئے بولئے اب تکلیف برداشت نہیں ہوتی غریب شوہر بولتا ہے حاجی صاحب بڑے لوگ ہیں بات کرنے کی ہمت نہیں ہوتی آخر بیوی کے کہنے پر ڈرائیور حسب معمول حاجی صاحب کے گھر جاتا ہے تو آج حاجی صاحب نئے نئے لباس میں ملبوس ہیں ایکدم برق دم ہیں اتنے میں ایک شخص سوٹ بوٹ جما کر آتا ہے حاجی صاحب کو سلام کرتا ہے اور گلے ملتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتا ہے کہ حاجی صاحب آپ کو تیرہویں حج کے سفر کی مبارکباد ادھر حاجی صاحب کہتے ہیں کہ رات میں بہت بڑی دعوت کا اہتمام تھا آپ کہیں نظر نہیں آئے،، ڈرائیور کے پیروں تلے زمین کھسک گئی کہ حاجی صاحب حج کے لئے جا رہے ہیں میری بیوی کا کیا ہو گا۔

آخر غریب ڈرائیور نے زبان کھول ہی دی کہ حاجی صاحب پیسہ دے دیجیے تاکہ میری بیوی کا آپریشن ہو جائے حاجی صاحب نے کہا کہ ابے ذرا دیکھ میں حج بیت اللہ کے لئے جا رہا ہوں اس کے لئے کافی پیسہ خرچ ہوا ہے اور ابھی رات میں دعوت کا اہتمام تھا اس میں بھی زبردست پیسہ خرچ ہوا ہے اب حج سے واپسی پر ہی تجھے پیسہ دوں گا اتنا سنتے ہی ڈرائیور کے ارمانوں کا خون ہو گیا اس کی نظروں کے سامنے اندھیرا چھا گیا بہر حال حاجی صاحب کو ایر پورٹ چھوڑنے گیا اور جب واپس گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ بیوی کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی بیوی کا انتقال ہو گیا۔

آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں،، کبھی اپنی قسمت کو کوستا ہے تو کبھی بچوں کے کاندھوں کو پکڑ کر روتا ہے تو کبھی بیوی کا چہرہ دیکھتا ہے پھر سینے پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے کہ میری دنیا اجڑ گئی میرے بچوں کا مستقبل تاریک ہو گیا حاجی صاحب آپ نے پیسہ نہیں دیا، میری بیوی کا علاج اور آپریشن نہیں ہو سکا، حاجی صاحب آپ نے تو انسانیت کا بھی فرض نہیں نبھایا اور میں آپ کا ڈرائیور لیکن پھر بھی آپ نے میرا خیال نہیں کیا آپ حج کے لئے گئے ادھر میری بیوی مالک حقیقی کے پاس گئی۔

ڈرائیور پھر ایک بار چیخ مارتے ہوئے کہتا ہے کہ حاجی صاحب میں نہیں جانتا کہ آپ کا حج قبول ہوگا کہ نہیں لیکن میں اتنا تو جانتا ہوں کہ کوئی حاجی ہو سکتا ہے، نمازی ہو سکتا ہے، بظاہر عابد و زاہد ہو سکتا ہے، عالم و فاضل ہو سکتا ہے، مفکر، مقرر، محدث، مناظر ہو سکتا ہے مگر اس کے سامنے کوئی اللہ کا بندہ سخت بیماری اور تکلیف میں مبتلا رہے کراہتا رہے مگر اس پر رحم نہ آئے اور دل میں اس کی تکلیف کا احساس نہ ہو تو وہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی مومن نہیں ہو سکتا، مومن نہیں ہو سکتا، مومن نہیں ہو سکتا اور مومن ہونا تو دور کی بات وہ نیک بھی نہیں ہو سکتا۔

''اسلام اور مسلمان'' ایک ایمانی تحفہ

ڈاکٹر سید شاہ ہمایوں اختر
خانقاہ شاہ ارزانی، پٹنہ
Mob: 7903615345

پیش نظر کتاب ''اسلام اور مسلمان'' معروف صوفی اور اردو کے شیدائی جناب پروفیسر یونس حکیم صاحب سابق چیئر مین مدرسہ بورڈ، پٹنہ کی ایک علمی اور مذہبی تصنیف ہے۔ مصنف کے مطابق یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ دوسری جلد ہے جیسا کہ مصنف نے ''حرف آغاز'' میں بیان کیا ہے۔ اس کتاب کی پہلی جلد قبل ہی منظر عام پر آکر شرف قبولیت حاصل کرچکی ہے۔ پہلی جلد کا موضوع عقیدہ توحید ہے۔ یہ دوسری جلد دو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں ''عقیدہ رسالت'' پر شرح وبسط کے ساتھ علمی مباحث پیش کئے گئے ہیں جبکہ دوسرے باب میں حضور ﷺ کی سیرت مبارکہ کے تقریباً تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

حرف آغاز کے بعد کتاب میں نصف درجن معتبر دانش ور حضرات نے اپنی اپنی تقریظات پیش کی ہیں جس کے نتیجہ میں اس کتاب کی معتبریت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ تقریظات کی پیش کش میں مولانا ابوالکلام قاسمی، پروفیسر فاروق احمد صدیقی، امتیاز احمد کریمی، خالد ضیا صدیقی ندوی اور مولانا انیس الرحمٰن قاسمی وغیرہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ کسی بھی تصنیف کے مصنف جیسا کہ سطور بالا میں عرض کیا گیا ہے، پروفیسر یونس حکیم صاحب جو بنیادی طور پر فیکلٹی آف سائنس (زولوجی) کے پروفیسر رہے ہیں۔ اور اس موضوع پر موصوف کی متعدد مضامین و کتابیں بھی منظر عام پر آچکی ہیں۔ اس کے باوجود مصنف کو اسلامی کتابوں کے مطالعہ خصوصاً تفسیر قرآن، احادیث اور سیرت وغیرہ موضوعات سے غیر معمولی دلچسپی رہی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ پروفیسر یونس حکیم صاحب اپنے ملازمت کے زمانے سے ہی علماء کی صحبت اور ان سے اکتساب فیض حاصل کرتے رہے ہیں جس کا ذکر موصوف نے اپنی کتاب کے حرف آغاز میں بھی ایسے اکابر علماء کا ذکر خیر کیا ہے جن حضرات سے انہوں نے اکتساب فیض کیا ہے۔ ایک مومن کے لیے علماء کی صحبت حاصل کرنا انتہائی سعادت مندی کی بات ہے۔ عقیدۂ توحید اور عقیدۂ رسالت و سیرت جیسے نازک موضوع پر قلم اٹھانا موصوف کے اسی عمل کی برکت اور محرک دونوں ہے جو آخرت میں مغفرت کا ذریعہ بھی ہے۔

مصنف موصوف کی موجودہ تصنیف اسلام اور مسلمان، ان کی اس سلسلے کی پہلی جلد کا تکملہ ہے یعنی اس کتاب کی پہلی جلد جس کا موضوع عقیدہ توحید ہے اس کو الگ کرکے نہیں دیکھا جاسکتا ہے۔ اس لئے کہ ایک مومن کے لئے بنیادی عقیدہ، عقیدۂ توحید ہے پھر عقیدۂ رسالت ہے۔ کیونکہ توحید کا عقیدہ نہیں ہے تو عقیدۂ رسالت کی کوئی اہمیت نہیں ہے یعنی عقیدۂ رسالت کی صحت اور پختگی کے لئے عقیدۂ توحید کا ہونا لازمی امر ہے۔

اگر مصنف کی دونوں جلدوں کو اسلامی عقائد کے نقطۂ نظر سے مطالعہ کیا جائے تو یہ کل اسلام کی تلخیص اور مغز ہے۔ میرے پیش نظر پروفیسر حکیم محمد یونس صاحب کی موجودہ تصنیف ''اسلام اور مسلمان'' جلد دوم ہے جو دو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں ''عقیدۂ رسالت'' کے عنوان سے اس موضوع پر تفصیلی اور مدلل بحث کی گئی ہے جس کے تحت بائیس ذیلی ابواب قائم کئے گئے ہیں۔ اس ذیل میں نبوت اور رسالت کا مفہوم واضح کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ تمام انبیائے کرام پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے۔ بعد ازاں پیغمبر آخرالزماں حضرت محمد ﷺ پر ایمان لانا اور ان کی شریعت کی اتباع کرنے کی وضاحت کی گئی ہے۔ ان ذیلی ابواب میں نبی اور رسول میں فرق واضح کرتے ہوئے اس بات کی بھی وضاحت کی گئی ہے کہ نبوت و رسالت کسی پیغمبر کے لئے کسبی یا اردای فضیلت نہیں بلکہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جس کو چاہے نبوت کے منصب پر فائز کردے۔

عقیدۂ رسالت سے متعلق تمام تفصیلات اس کتاب میں موجود ہیں مثلاً یہ کہ رسولوں کی بعثت کے مقاصد کیا ہیں ان کی تعداد کتنی ہیں؟ قرآن میں کتنے پیغمبروں کا ذکر آیا ہے اور وہ کون کون ہیں؟ حضور صلعم پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے، ان کے تقاضے کیا ہیں؟ ان تمام باتوں کو قرآن وحدیث کے دلائل کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں اس باب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ قرآن سے قبل گذشتہ آسمانی کتابوں میں حضور صلعم کی آمد کی پیش گوئی کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً توریت، زبور اور انجیل میں بھی حضور صلعم کی آمد کا تذکرہ موجود ہے۔ یہاں تک کہ رگ وید اور یجروید میں بھی حضور صلعم کا تذکرہ موجود ہے۔

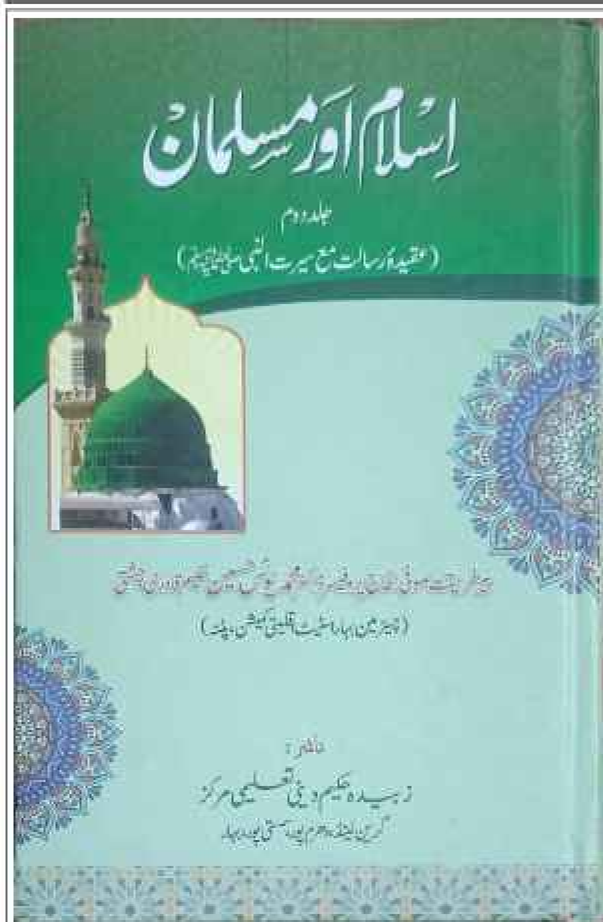

کتاب کے دوسرے باب کا موضوع سیرت رسولؐ ہے۔ ارباب علم و دانش اور معزز علمائے کرام وصوفیائے عظام اس حقیقت کی عظمت سے بخوبی واقف ہیں کہ سیرت رسولؐ کیا ہے۔ آج کی تاریخ میں دنیا کی تقریباً تمام زبانوں میں سیرت کے موضوع پر کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ خود اردو زبان میں بے شمار لوگوں نے سیرت کے موضوع پر کتابیں لکھیں ہیں اور عبادت سمجھ کر و عشق رسولؐ سے سرشار ہوکر لکھی گئی ہیں۔ اس باب کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ سیرت رسولؐ کے تمام جزئیات وتفصیلات کو مختصر میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یعنی پیدائش سے لے کر وفات تک کی تمام تفصیلات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تصور کیا جاسکتا ہے کہ مصنف کو ان تفصیلات کا خلاصہ پیش کرنے میں کس قدر علمی ومذہبی عرق ریزی سے گزرنا پڑا ہوگا۔ عقیدۂ توحید وعقیدہ رسالت کے موضوع پر یہ کتاب نہایت ہی مفید اور کارآمد ہے جسے کوئی بھی معمولی تعلیم یافتہ انسان اس کتاب کا مطالعہ کرکے اسلام کو بحسن وخوبی سمجھ کر استفادہ کرسکتا ہے۔ میں کتاب کے مصنف جناب پروفیسر یونس حکیم صاحب کو اس بیش بہا تصنیف کی پیشکش پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعاء گو ہوں کہ اہل علم ودانش کے درمیان اس قیمتی علمی گلدستہ کی خاطر خواہ پذیرائی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مصنف محترم کی عمر دراز کرے تاکہ ان کے نوک قلم سے مزید تحریریں منظر عام پر آئے۔ آمین۔

○○○

(جو چُپ رہے گی زبانِ خنجر، لہو پکارے گا آستیں کا)

رشید پرویزؔ سوپور

۱۳ جولائی کی چھٹی کے لئے این سی کی درخواست کو کوئی پذیرائی نہیں ملی، سرکاری کیلنڈر کی رو سے یہ چھٹی پہلے ہی منسوخ کی جاچکی تھی یہ دن پانچ برس پہلے تک شروع سے ہی یہاں چھٹی کا دن ہوا کرتا تھا، یاد رہے کہ جموں وکشمیر میں این سی کی ہی حکومت ہے اور عوام نے اس سے پچھلے انتخابات میں بڑی زبردست جیت سے ہم کنار کیا تھا، حسن اتفاق یہ ہے کہ آج اتوار کا دن ہے اس لئے تمام دفاتر اور سکول کالج بند ہیں، تو گویا ۱۳ جولائی کو قدرت نے چھٹی کا اعلان کیا،، ۵ مارچ ۲۰۲۵ کو کشمیر اسمبلی میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے وحید پرہ نے گورنر کے خطاب پر شکرئے کی تحریک کے دوران مطالبہ کیا کہ شیخ عبداللہ اور ۱۳ جولائی کے یوم شہدا کی تعطیلات کو ازسرنو بحال کیا جائے، یاد رہے کہ یہ دونوں دن یہاں تعطیلات ہوا کرتی تھیں اور ۱۳ جولائی کو یوم شہدا کے طور پر سرکاری اور عوامی سطح پر منایا جاتا تھا جس میں ۱۳ جولائی ۱۹۳۱ کے شہدا کو خراج عقیدت کے ساتھ ساتھ ان واقعات اور حالات پر روشنی ڈالی جاتی تھی، ظاہر ہے کہ اس کا مقصد ہی اپنی نئی نسل کو ان مجاہدین اور ان کے کارناموں سے روشناس کرانا ہوتا ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں قوم کے لئے قربان کی ہوں اور یہ سلسلہ کوئی نیا نہیں بلکہ ہر ملک اور ہر قوم کی تاریخوں میں اس طرح کے باب رقم ہیں، اور ان کی حفاظت ان اقوام اور ان ممالک کا فریضہ بھی ہوتا ہے، لیکن وحید پرہ کے خطاب کے ساتھ ہی بی جے پی کے سنیل شرما نے ۱۳ جولائی کے شہدائے کشمیر کو غدار قرار دیا تھا، کشمیر نشین تمام سیاسی پارٹیوں نے متحد ہوکر اس کے خلاف احتجاج کیا، اور ان ہتک آمیز ریمارکس کو اسمبلی کارروائی سے خارج کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا، ممبر اسمبلی نظام الدین بٹ نے ان ریمارکس کو ذلت آمیز اور تفرقہ انگیز قرار دیا تھا، جس میں وہ حق بجانب تھے، بہر حال اسپیکر نے ان ریمارکس کو کارروائی سے خارج کرنے کا اعلان کیا، لیکن یہ ریمارکس بہر حال کشمیر سے متعلق ایک مخصوص نظریئے پر محیط ہیں، جو کشمیری عوام کی تذلیل اور ان سے نفرت کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتا، اور اس کے پس منظر میں آج بھی یہی جذبہ ہے کہ جموں کے راجہ گلاب سنگھ نے ملک جموں وکشمیر گلگت بلتستان معہ پاکستانی مقبوضہ کشمیر انگریز سرکار سے بیعنامہ امرتسر کے تحت ۱۶ مارچ ۱۸۴۶ کو معہ انسان، جانور اور چرند و پرند کے خرید لی تھی۔ (قومے فروختند چہ ارزاں فروختند) تو ایک لمبے عرصے کے لئے کشمیری عوام ظاہر ہے کہ غلاموں کی زندگی گذارتے رہے ہیں، وہ غلام جن کی حثیت کبھی کیڑے مکوڑوں سے سے زیادہ تاریخی طور نہیں رہی ہے،، انقلابات اور عوامی بغاوتوں کی تاریخ ساری دنیا میں ایک جیسی رہی ہے اور جب بھی ظلم وستم اور زور وجبر اپنی انتہا کو پہنچتا ہے تو راکھ کے ڈھیر میں ایک چھوٹی سی چنگاری آہستہ آہستہ سارے ڈھیر کو آگ کے شعلوں کی نذر کرتی ہے، اور یہی یہاں کشمیر میں بھی ہوا جب توہین قرآن کے معاملے میں اس وقت کے گورنر ترلوک چند نے معززین شہر کو بلاکر تنبیہ کی کہ مہاراج نے ایک کمیشن بٹھا دیا ہے اس لئے اب کوئی جلسہ جلوس سرکار کو قابل قبول اور برداشت نہیں ہوگا، اس کے ردعمل میں یقینی طور پر کچھ معززین خوف زدہ بھی ہوئے لیکن اکثریت نے اس وارننگ کو نظر انداز کرکے ایک نئے احتجاج کی تیاری کی، ایک جلسہ عام خانقاہ معلی میں بلایا گیا جس میں پہلی بار مولوی یوسف شاہ نے شرکت کی، ان کا استقبال جلسے میں تمام اکابرین نے کھڑے ہوکر کیا، اس کے بعد سات نمائیندوں کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی، جس میں سعد الدین شال (۲) میر واعظ یوسف شاہ صاحب (۳) میر واعظ احمد اللہ ہمدانی، (۴) آغا سید حسین جلالی (۵) خواجہ غلام احمد عشائی، (۶) شیخ محمد عبداللہ اور منشی شہاب الدین نامزد کئے گئے، لیکن جلسہ جب ختم ہونے کے قریب ہی تھا اور اکابرین ولوگ جلسہ گاہ چھوڑنے ہی والے تھے کہ اچانک ایک اجنبی نوجوان کہیں سے آکر سٹیج پر چڑھ گیا اور اچانک ہی اس نے اپنی ولولہ انگیز اور اشتعال انگیز تقریر سے کایا ہی پلٹ دی، سیدھے اور دوٹوک الفاظ میں مہاراجہ سرکار کے خلاف بغاوت کا اعلان کیا، اس سرکار کو ظالم، جابر وقابض سرکار کہہ کر مہاراجہ کو نہ صرف للکارا بلکہ مسلمانانِ کشمیر کو صف بند ہونے اور مہاراجہ کی سرکار کی اینٹ سے اینٹ بجانے کا اعلان کیا، یہ گرم راکھ کے ڈھیر میں بارود سے دھماکہ کرنے کی بات تھی، بلکہ وہ ڈھیر جو ابھی تک سلگ رہا تھا ایکدم بھبھوکے، کے ساتھ پھٹ پڑا، اس نوجوان کا نام عبدالقدیر تھا، یہ بات طئے ہے کہ یہ کشمیر کا باشندہ نہیں تھا، لیکن کشمیر میں ایک عرصے سے رہ رہا تھا اور کشمیری مسلمانوں پر مہاراجہ کے ظلم وستم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا، (کئی مورخوں کا خیال ہے کہ یہ نوجوان کسی انگریز کے ہاں ملازم بھی تھا) افسوس کہ اس اولین مرد مجاہد کے متعلق نہ تو ہماری تاریخ میں کوئی تصویر ہے اور نہ ہی اس کی زندگی کے بارے میں تفصیلات ملتی ہیں، ایک آندھی کی طرح ہی آیا تھا اور ایک طوفانی ریلے ہی کی طرح ہری سنگھی سرکار کے تخت کو ہلا کر گذر گیا تھا، یہی ابتدائی واقعہ ہے۔ چھوٹا سا مختصر سا لیکن یہی ایک بڑے انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوا، اسی وقت عبدالقدیر کے خلاف کئی مقدمات درج ہوئے، جن میں غداری کا مقدمہ بھی تھا اور اسی وقت انہیں گرفتار بھی کیا گیا، سیشن جج کشن لال کچلو کی عدالت میں کیس چلنے لگا، قدیر کے کیس کی پیروی مولوی عبداللہ وکیل، پیر قمر الدین اور غلام محمد وکیل کرنے لگے، اس مقدمے کو کئی وجوہات کی بنا پر سنٹرل جیل منتقل کیا گیا جس کے خلاف ۱۲ جولائی ۱۹۳۱ء کو غلام نبی گلکار اور مولوی عبدالرحیم نے عوامی اجتماع میں اس مقدمے کو سنٹرل جیل منتقل کرنے کے خلاف احتجاج کیا، دوسرے روز ۱۳ جولائی کو سنٹرل جیل کے باہر صبح سے ہی لوگوں کی ایک بڑی تعداد جمع ہوئی جو عبدالقدیر زندہ باد کے نعرے لگا رہی تھی، سیشن جج کچلو کی گاڑی جب جیل کے پھاٹک کے اندر داخل ہوئی تو لوگوں کا ایک جم غفیر بھی جیل کے احاطے میں پہنچنے میں کامیاب ہوا، مولوی عبداللہ وکیل کی اپیل پر بھیڑ جیل سے باہر آئی لیکن ہنگامہ اس بات پر برپا ہوا کہ انہیں کارروائی دیکھنے کی اجازت دی جائے،، اسی اثنا میں گورنر بھی جیل پہنچے اور یہاں یہ ماجرا دیکھ کر برافروختہ ہوئے،، لوگوں نے اندر جانے کی اجازت چاہی تو گورنر نے ان سب کو گرفتار کرنے کا حکم دیا، بھگدڑ مچ گئی، اور گورنر نے فوری طور سپاہیوں کو گولی چلانے کا حکم دیا، پولیس پہلے ہی سے گھات لگائے بیٹھی تھی اس لئے اس واقع کو کشمیر کا جلیانوالہ باغ بھی کہا جاسکتا ہے، گولیوں کی اس باڑھ میں گیٹ پر سترہ آدمی شہید ہوئے، پانچ شدید زخمی ہوئے جو بعد میں زندگی کی جنگ ہار گئے،، لوگ پہلے تو سچویشن ہی نہیں سمجھے لیکن جب انہوں نے لاشوں اور زخمیوں کے ڈھیر دیکھے تو حواس کھو بیٹھے اور اس کے بعد وہ بلہ بولا کہ کئی سپاہی پاؤں تلے کچل کر رہ گئے، کمروں سے چارپائیاں اٹھائیں اور ان پر شہیدوں اور زخمیوں کو اٹھالیا، ایک ٹکڑی نے پولیس ہیڈکوارٹر کو نذر آتش کیا زخمیوں میں سے مزید ۵ آدمی شہادت کے درجے پر فائض ہوئے،، لوگ جوق درجوق جمع ہونے لگے اور یہ ہجوم جامع مسجد کی طرف رواں ہوا۔ ملہ کھاہ (قبرستان) کے پاس فوجیوں نے جلوس کو روکا اور ان سے لاشیں چھیننے کی کوشش کی۔ عوام کا موڈ دیکھ کر کمانڈر نے اپنے فوجیوں کو پیچھے ہٹا دیا اور اس طرح سے یہ دوسرا تصادم ہوتے ہوتے رہ گیا،، شہیدوں کو جامع مسجد پہنچایا گیا؟ یہ رات کیسی رہی ہوگی جب سارے شہر میں کوئی اور کسی گھر سے چولہا جلنے کا دھواں نہیں اٹھا تھا، ظاہر ہے کہ اتنے بڑے پیمانے پر خون ریزی اور اس قدر بہیمانہ قتل عام سرینگر کے لوگوں کے لئے ایک نیا تجربہ رہا ہوگا، المناک اور کرب ناک،۔ لاشوں پر عوام نے پہرے بٹھا دئے کیونکہ پورے دن کی افراتفری میں ان شہیدوں کو دفن نہیں کیا جاسکا تھا۔ یہ لاشیں جامع مسجد میں تھیں اور جوان دروازوں کو بند کرکے ان کی نگہبانی پر متعین تھے، سوچ بچار کے بعد شہیدوں کو درگاہ نقشبندیہ کے صحن میں دفن کرنے کا فیصلہ ہوا اور مولوی یوسف شاہ صاحب نے انہیں شہیدوں کے طور طریقوں کے ساتھ دفن کرنے کا فتویٰ جاری کیا، کئی قصبوں میں اس واقعے کے خلاف زبردست احتجاج بلند ہوا جس میں میرا سوپور بھی سرفہرست ہے جہاں نو اشخاص نے جام شہادت نوش کیا جو سوپور کے مزار شہدا میں دفن ہیں، اگرچہ سوپور میں یہ واقع ۱۳ جولائی کو ہی پیش نہیں آیا بلکہ اس کے کچھ دن بعد وقوع پذیر ہوا تھا لیکن ان کا یوم شہدا بھی سرینگر کے شہدا کے ساتھ ۱۳ جولائی کو ہی منایا جاتا ہے، اس طرح بارہمولہ اور کئی دوسرے قصبوں میں بھی ۱۳ جولائی قتل عام کے خلاف زبردست احتجاج ہوا جس میں کئی کئی افراد موت کے گھاٹ اتارے گئے،، حالات سدھرنے لگے تو ۱۴ اگست کے دن ۱۳ جولائی کے سانحہ کو کشمیر ڈے سے موسوم کرکے منانے کا فیصلہ ہوا اس کے بعد ۲۱ ستمبر کو شیخ عبداللہ کو پھر گرفتار کیا گیا، لوگ احتجاج کے لئے جامع مسجد میں جمع ہونا شروع ہوئے، ہری سنگھی فوج نے جامع مسجد کا معاصرہ کیا، اور جب لوگ اس معاصرے کے بعد بھی جامع مسجد کی طرف آتے گئے تو فوج نے لوگوں کے ہجوم پر گھوڑے دوڑائے، ڈنڈے برسائے اور اور اس کے بعد گولیاں چلائیں، اس تصادم میں چار آدمی شہید ہوئے، اسی دن بسنت باغ میں جلوس نکلا تو یہاں بھی تین آدمی گولیوں کی زد میں آگئے اور شہید ہوئے، دراصل یہ خونین واقعات اس انقلاب کا پیش خیمہ تھے جو ڈوگرہ مظالم کے خلاف مستقبل قریب سے جھانک رہا تھا، اور ان سب خونین واقعات کا سرچشمہ ۱۳ جولائی ہے جس دن بے کس، مفلس، مظلوم، فاقہ کش اور بے یار و مددگار کشمیری عوام نے شہنشاہیت اور غلامی کی زنجیروں سے نجات پانے کی سعی اور کشمکش شروع کی۔ جو آج بھی تشنہ تکمیل ہے

'اتحاد' پر گمراہ کن خبریں: راج ٹھاکرے کی ذرائع ابلاغ پر شدید تنقید، 'غلط صحافت' کا الزام

ممبئی، 16 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر نونرمان سینا کے صدر راج ٹھاکرے نے ذرائع ابلاغ کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ان کے غیر رسمی بیانات کو غلط انداز میں پیش کیا گیا، جس سے پارٹی اور اپوزیشن کے ممکنہ اتحاد کے متعلق گمراہ کن خبریں منظر عام پر آئیں انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں سوال اٹھایا کہ "یہ کیسی نئی صحافت ہے؟" اور اس رجحان پر شدید تشویش ظاہر کی جس میں سنسنی خیز سرخیاں تخلیق کرنے کے لیے بات چیت کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا جاتا ہے۔ راج ٹھاکرے نے واضح کیا کہ 14 اور 15 جولائی کو اگت پوری میں ہونے والے پارٹی کیمپ کے دوران صحافیوں سے جو گفتگو ہوئی تھی، وہ غیر رسمی تھی اور اس میں انہوں نے محض یہ کہا تھا کہ 5 جولائی کی ریلی سیاسی نہیں بلکہ مراٹھی عوام کی جیت کی علامت تھی۔ تاہم، ان کے بقول کئی انگریزی و مراٹھی اخبارات نے اسے سیاسی اتحاد کی پیش رفت کے طور پر شائع کیا۔ راج ٹھاکرے نے اس طرز رپورٹنگ کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے عوام کا اعتماد صحافت پر سے اٹھ سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ وہ 1984 سے کارٹونسٹ کے طور پر 'مارمک'، 'لوک پربھا'، 'لوک ستہ' اور 'سامنا' سے منسلک رہے ہیں اور صحافت کے اقدار کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کبھی کوئی سیاسی بیان دینا ہو تو وہ خود باقاعدہ پریس کانفرنس کریں گے۔ غیر رسمی بات چیت کو سیاسی خبر میں نہ ڈھالا جائے۔ راج ٹھاکرے نے بعض ممتاز اشاعتی اداروں پر بھی الزام لگایا کہ انہوں نے بغیر تصدیق خبریں شائع کیں اور افسوس ظاہر کیا کہ صحافت میں تصدیق شدہ رپورٹنگ اور سوشل میڈیا کی افواہوں کے درمیان فرق مٹتا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی تعریف کی کہ کئی ایماندار اور دیانتدار صحافی اب بھی موجود ہیں، تاہم انہوں نے زور دیا کہ میڈیا کو سنجیدگی، صوابدید اور اخلاقی معیار کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تعیناتی سے اردو آبادی میں شدید ناراضگی: مہجور القادری

نوادہ محمد سلطان اختر

ایک طرف تو اردو زبان کے فروغ کے لئے حکومت بہار ہر صوبے میں اردو مشاعرہ، اردو سیمینار اور مسابقاتی پروگرام ہر سال کراتی ہے مگر وہیں دوسری جانب بڑے پیمانے پر اردو میڈیم پرائمری اسکولوں میں جہاں طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد اردو کی ہے جہاں سارے رجسٹر اردو میں ہی لکھے جاتے ہیں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تعیناتی کی جا رہی ہے مذکورہ بالا خیالات کا اظہار بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوی ایشن ضلع نوادہ کے صدر مولانا محمد جہانگیر عالم مہجور القادری نے اپنے ایک پریس اعلانیہ میں کیا انہوں نے آگے کہا کہ اردو میڈیم اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تقرری سے اردو آبادی میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے اگر اسے بروقت نہیں روکا گیا تو بہار سے اردو اسکولوں کا خاتمہ طے ہے اور اردو بچے اپنی مادری زبان کی تعلیم سے یکسر محروم ہو جائیں گے بہار کے وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار، محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری جناب ایس سدھارتھ، وزیر تعلیم جناب سنیل کمار جی کو اس مسئلے پر سنجیدگی سے نظر ثانی کرنی چاہیے اور مثبت رویہ اختیار کرنا چاہیے ساتھ ہی مولانا محمد جہانگیر عالم مہجور القادری نے پورے بہار میں اردو کے نام سے چھوٹی بڑی تنظیموں کے ذمہ داران سے اپیل کی ہے اس سلسلے میں جتنی جلد ہو پیش رفت کریں صرف مشاعرہ اور سیمینار کر کے اردو اخبارات میں چھپنے اور چھپوانے کا نام اردو کی خدمت نہیں ہے بلکہ جہاں جہاں اور جب جب اردو کی پامالی ہو رہی ہو وہاں ایکشن لینے کی ضرورت ہے ایک المیہ یہ بھی ہے کہ ہندی اسکولوں میں اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تقرری ہو رہی ہے جو کہ سراسر ناانصافی ہے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اردو اسکولوں میں اردو داں ہیڈ ٹیچر اور ہندی اسکولوں میں ہندی داں ہیڈ ٹیچر کی تعیناتی کی جاتی آخر میں مہجور القادری نے اردو کے نام پر بنی تنظیموں، ملی اداروں، سیاسی رہنماؤں اور مسلم قائدین سے درخواست کی ہے اس جانب فوری طور اپنی اپنی توجہ مبذول کریں نہیں تو آنے والا وقت اتنا بھیانک ہوگا کہ اردو کی الف سے ہمارے بچے نابلد ہو جائیں گے۔

سونالیکا نے پہلی سہ ماہی میں اب تک 603,43 ٹریکٹرز کی کل فروخت ریکارڈ کی ہے

پٹنہ: سونالیکا ٹریکٹرز، بھارت سے ٹریکٹر کی برآمدات میں نمبر 1 برانڈ، اپنے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز کے ساتھ نئے معیارات قائم کرنے کے لیے جانا جاتا ہے

جو کسانوں کی بہتر پیداوار اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی مرضی کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اس نقطہ نظر نے کمپنی کو اپریل۔ جون 2025 کے دوران کل 603,43 ٹریکٹروں کے ساتھ اپنی اب تک کی سب سے زیادہ Q1 فروخت ریکارڈ کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ یہ نمایاں چھلانگ ہر کسان کے ساتھ دم آگے بڑھنے کا وعدے اور 20-120 ٹریکٹر سیگمنٹ میں کمپنی کی جدید ترین انجینئرنگ صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔

جونیئر ٹیکنیشین کے 1850 عہدوں کیلئے فارم 19 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہشمند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہیوی ویکل فیکٹری (ایچ وی ایف) نے جونیئر ٹیکنیشین کے 1850 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ یہ بحالیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ایک سال کی مدت کے لئے کی جائیں گی، جسے زیادہ سے زیادہ تین سال تک کی مدت کے لئے توسیع کیا جا سکتا ہے۔ خواہشمند اہل امیدوار اختیار یافتہ ویب سائٹ پر جا کر 19 جولائی تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدوار فارم بھرنے کے لئے ویب سائٹ https://oftr.formflix.org کو لاگ ان کریں۔ انہوں نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدوار اہلیت اور تعلیمی صلاحیت کے سلسلے کی جانکاری مذکورہ بالا ویب سائٹ پر جا کر حاصل کر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو صرف 300 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ایس ٹی، خواتین اور معذور طبقہ کے امیدواروں کے لئے کوئی فارم فیس نہیں ہے۔ امیدواروں کی عمر زیادہ سے زیادہ 35 ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

* اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچرز کی تقرری سے درس و تدریس متاثر ہوگا * محمد شبیر انصاری

دربھنگہ/16 جولائی (اعجاز احمد اصلاحی) صوبہ بہار کے پرائمری گورنمنٹ اسکولوں میں ہیڈ ٹیچر تقرری کی لسٹ جاری ہونے کے بعد 21 سے 26 جولائی کے درمیان منتخب کئے گئے اسکولوں میں جوائننگ کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ اس بارے میں دربھنگہ کے اردو اساتذہ یونین کے سابق ترجمان و اردو زبان کے نوجوان شاعر محمد شبیر انصاری راج نے آج کہا ہے کہ پرائمری اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تقرری کی گئی ہے۔ جس سے وہاں کے درس و تدریس میں بہتر ماحول بنانے میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اور تعلیمی امور میں کوئی نمایاں تبدیلی لانے کی سعی کارگر نہیں ہو سکے گی۔ انھوں نے کہا ہے کہ اردو اسکولوں میں ترجیحی بنیاد پر اردو کے جان کار ہیڈ ٹیچر کی تقرری ہونی چاہئے۔ انھوں نے کہا ہے کہ بہار کے پرائمری اردو اسکولوں میں ہندی انگریزی کے علاوہ تمام مضامین کی کتاب اردو زبان میں پڑھائی جاتی ہے۔ اس لئے وہاں اردو زبان کے جان کار ہیڈ ٹیچر کی تقرری ہونی چاہئے۔ جس سے کہ اردو اسکولوں کے درس و تدریس کو بہتر بنانے میں کامیابی حاصل ہو سکے۔ مگر محکمہ تعلیم بہار نے بیشتر ایسے اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچر کی تقرری کی لسٹ جاری کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ محکمہ تعلیم بہار اس جانب خصوصی توجہ دے کر بہار کی دوسری گورنمنٹ اردو زبان کی نشو و نما میں معاون کردار ادا کر سکے۔ اس کو مد نظر رکھتے ہوئے اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تقرری کو عملی طور پر نافذ کرے۔ تاکہ بہتر طریقے سے تعلیمی امور کو انجام دینے میں کامیابی حاصل ہو سکے۔

پٹنہ کے میئر کے گھر پر پولیس کے چھاپے اور ان کے بیٹے کے خلاف درج ایف آئی آر کے خلاف احتجاج

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ کی میئر سیتا ساہو کے گھر پر پولیس کے چھاپے اور ان کے بیٹے ششیر کمار کے خلاف درج ایف آئی آر کے خلاف میئر کے حامیوں اور مقامی لوگوں کا غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ بدھ کو شدید بارش کے باوجود لوگ مینا بازار میں واقع میونسپل کارپوریشن عظیم آباد زون کے مین گیٹ پر دھرنے پر بیٹھے رہے۔ اس دوران لوگوں نے احتجاج کیا اور میونسپل کمشنر کے خلاف نعرے بازی کی۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ یہ پورا معاملہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جس کے تحت میئر کے بیٹے ششیر کمار کو جھوٹے کیس میں پھنسایا جا رہا ہے۔ وہیں مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ پٹنہ صاحب کے لوگ چاہتے ہیں کہ ششیر کمار اس بار بہار اسمبلی الیکشن لڑیں اور ایم ایل اے بنیں، لیکن کچھ لیڈر اس سے خوش نہیں ہیں۔ اس لیے ان کی شبیہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دھرنے کے احتجاج کی قیادت کرنے والے ممتاز تاجر ارون گپتا نے کہا یہ سب اقتدار کی لڑائی ہے، جس میں عوام اور ان کے نمائندوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انتظامیہ اس سازش کو روکے۔ انہوں نے کہا کہ پسماندہ طبقے کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ سے کچھ لوگ گھبرا گئے ہیں۔ ویشیا برادری کے لوگ پر امن زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے ایف آئی آر فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی انتباہ دیا کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو وہ مرحلہ وار تحریک کا سہارا لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جمعرات کو پٹنہ صاحب کے تمام بازار بشمول مینا بازار، گلزار باغ، مہاراج گنج، چلچیتال بند رکھے جائیں گے۔ اس کے باوجود ایف آئی آر فوری واپس نہیں لی گئی تو بہار بند کا اعلان کیا جائے گا۔ دھرنے کے بعد مظاہرین نعرے لگاتے ہوئے گلزار باغ منڈی پہنچے جہاں انہوں نے تاجروں سے رابطہ کیا اور جمعرات کو منڈی بند رکھنے میں تعاون اور تعاون کی اپیل کی۔ احتجاج کو مہاراج گنج فوڈ گرین مرچنٹس ایسوی ایشن کے سابق صدر جتیندر کمار، ششی کانت گپتا اور دیگر نے خطاب کیا۔

موسلا دھار بارش کے باعث کئی علاقے پانی سے بھر گئے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بدھ کی صبح سے ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے سب ڈویژن کے کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے کی صورتحال برقرار ہے۔ موسلا دھار بارش کے باعث علاقے کے کئی علاقے زیر آب آ گئے۔ اس دوران میونسپل کارپوریشن کی کیو آر ٹی ٹیم ناکام ہو گئی۔ پرانا بائی پاس، سنگر باغ روڈ پر واقع نالندہ میڈیکل کالج کے کیمپس میں بھی پانی بھر گیا۔ گلزار باغ ہاٹ روڈ، دادر منڈی، منگل تالاب، دور کھی گلی، لالہ ٹولی، جلد روڈ سائی ٹکیہ، چلچیتال، صدر گلی، باغ کالو خان، باغ مالو خان، لوہا کا پل سمیت دیگر علاقوں میں بھی کم و بیش یہی صورتحال رہی۔ سب سے بڑا مسئلہ دادر منڈی سے گلزار باغ آٹو اسٹیشن اور گلزار باغ بجلی کے دفتر جانے میں لوگوں کو درپیش پریشانی کا تھا۔ ان راستوں پر سڑک اور نالے کا فرق مٹ چکا تھا۔ یہاں نواب بہادر روڈ پر بھی پانی بھرنے کا مسئلہ رہا اور لوہا کا پل سبزی منڈی کے قریب انڈر پاس میں نالے کا پانی بھر جانے سے ٹریفک بلاک رہی۔ یہاں صدر گلی میں پانی بھر جانے اور تنگی کے باعث لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

جی جی ایس ہسپتال کی بدانتظامی کے خلاف احتجاج وزیر صحت کا پتلا جلایا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کی مہا گٹھ بندھن پارٹیوں کے لیڈروں نے سری گرو گوبند سنگھ صدر اسپتال میں بدانتظامی کے خلاف احتجاج کیا اور وزیر صحت کا پتلا جلایا۔ بدھ کی دوپہر عظیم اتحاد پارٹیوں کے رہنماؤں نے اسپتال کے جنائی گیٹ کے قریب اشوکا راج پتھ پر ناراض احتجاج کیا اور وزیر صحت کا پتلا جلایا۔ اس دوران مظاہرین نعرے لگا رہے تھے کہ وزیر صحت کو پیچھے ہٹاؤ، ڈاکٹروں کو ڈیپوٹیشن پر بھیجنا بند کرو، ہسپتال میں صدر ہسپتال کی سہولیات فراہم کرو، ہر قسم کے مریضوں کا علاج یقینی بنایا جائے، ایمرجنسی سروس 24 گھنٹے بحال کی جائے، ڈلیوری ڈیپارٹمنٹ میں آنے والے مریضوں کا علاج یقینی بنایا جائے۔ آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر بلرام چودھری، آر جے ڈی اقلیتی ریاستی جنرل سکریٹری محمد جاوید، سی پی آئی لیڈر دیو رتن پرساد، جو احتجاج کی قیادت کر رہے تھے، نے کہا کہ اسپتال میں 44 ڈاکٹر تعینات ہیں لیکن زیادہ تر ڈاکٹر یا تو ڈیپوٹیشن پر ہیں یا ڈیوٹی سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ جبکہ او پی ڈی میں مریضوں کا علاج پی جی ڈاکٹرز کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ ہسپتال آتے ہیں۔ زیادہ تر مریضوں کو NMCH یا PMCH ریفر کیا جا رہا ہے۔ یہ ہسپتال کے لیے انتہائی افسوسناک اور افسوسناک ہے۔ زیادہ تر ڈاکٹروں کو ڈیپوٹیشن پر دیگر مراکز صحت بھیجا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہسپتال کا سارا انتظام صحت درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ قائدین نے کہا کہ سابق وزیر صحت تیجسوی یادو کے مشن 60 کے تحت محکمہ صحت میں بڑی تبدیلی دیکھی گئی۔ لیکن ان کے اقتدار سے الگ ہونے کے بعد ہسپتال کی حالت پہلے جیسی ہو گئی ہے۔ قائدین نے کہا کہ یہ ہسپتال دشمیش پتا شری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے نام پر ہے لیکن محکمہ ان کے نام کی عزت و تکریم کا خیال نہیں کر رہا ہے۔ مظاہرے میں اعجاز الدین عرف سانو، محمد فیروز، شاہین انور، محمد چاند، موہن کمار، مہتاب عالم، منوج یادو، دینا ٹھاکر، سی پی آئی لیڈر شمبھو شرن پرساد، کیسری کمار، آلوک کمار اور کانگریس کے شریف احمد رنگریز سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے حصہ لیا۔

پرائمری اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ماسٹر کی تقرری افسوسناک: عظیم الدین انصاری

حاجی پور (محمد آصف عطا) ضلع اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی کے صدر محمد عظیم الدین انصاری نے پریس بیان جاری کر کہا ہے کہ معتبر ذرائع اور اردو اخبارات کے ذریعے افسوسناک اطلاع موصول ہو رہی ہے کہ ریاست بہار کے پرائمری اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ماسٹروں کو مامور کیے جانے کا محکمہ تعلیم کی جانب سے لیٹر جاری کیے جا رہے ہیں۔ جس وجہ کر ریاست کی اردو آبادی میں اضطراب اور پریشانی کی کیفیت دیکھی جا رہی ہے۔ مختلف مقامات سے بذریعہ موبائل مجھے اس کی اطلاع دیکر مشورہ طلب کیے جا رہے ہیں۔ جس وجہ کر پریشانی کا عالم بن گیا ہے۔ جناب انصاری نے کہا ہے کہ پرائمری اردو اسکولوں کا قیام مادری زبان اردو میں دینی تعلیم کی غرض سے ہمارے اسلاف نے مکتب اور اسکولوں کے نام زمین وقف کی تھی اور زمانہ قدیم سے اردو اسکولوں کی ایک اپنی شناخت رہی ہے۔ واضح ہو کہ سبھی نصابی کتابیں اردو زبان میں پڑھائے جانے کی روایت رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو جانکار ٹیچر ہی اردو اسکولوں میں مامور کیے جاتے رہے ہیں۔ ملی اطلاع کے مطابق غیر اردو داں ہیڈ ماسٹر کو مامور کیا جانا نہایت ہی افسوسناک اور اردو آبادی کے لئے غور و فکر کا امر ہے۔ جناب انصاری نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق پرائمری اسکولوں کی تعلیم بچوں کی مادری زبان میں کیا جانا ہے۔ اس ضابطہ کے تحت حکومت وقت کی جوابدہی بنتی ہے کہ مسلم اقلیتی بچوں جس کی مادری زبان اردو ہے اس کی تعلیم کا نظم اردو زبان میں ہی کی جائے۔ جناب انصاری نے بہار حکومت کے ساتھ ساتھ اردو داں طبقوں کے نمائندوں سے گزارش کی ہے کہ بر وقت اس پر توجہ دیں اور ریاست بہار کے معزز و محترم وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کا بھی دھیان مبذول کراتے ہوئے مسئلہ کا حل نکالیں۔ جس سے اردو آبادی میں ایک مثبت پیغام پہونچے۔

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے پروگرام میں ہندوستان کے نامور شخصیت کی شرکت متوقع: سلیم پرویز

پٹنہ: 16 جولائی (پریس ریلیز) میڈیا انچارج، ڈاکٹر محمد نور اسلام (علیگ) نے چیئرمین جناب سلیم پرویز اور سکریٹری جناب عبد السلام انصاری کے مشترکہ حکم کے مطابق اطلاع دی ہے کہ مورخہ۔ 21 اگست 2025 کو منعقد ہونے جا رہے مدرسہ بورڈ کے صد سالہ تقریب میں شرکت کیلئے پورے ہندوستان سے نامور شخصیت کی شرکت متوقع ہے۔ اس صد سالہ پروگرام میں دیگر ریاست کے مدرسہ بورڈ کے چیئرمین کو مدعو کیا جا رہا ہے، اس کے علاوہ ہندوستان کے معتبر اور مخصوص شخصیات کو شرکت کی دعوت دی جا رہی ہے۔ جناب سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ کا کہنا ہے کہ مدرسہ بورڈ کے اس صد سالہ تقریب کو کامیاب ہی نہیں بنانا ہے بلکہ قومی سطح پر اس کے وقار کو بلند کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ عام طور سے ہندوستان کی عوام بالخصوص مسلم عوام مکمل طور پر مدرسہ بورڈ کے نظم و ضبط اور اس کے انتظام و انصرام سے ناواقف ہیں کہ مدرسہ بورڈ کیا ہے؟ اس کی جانکاری پوری طرح سے لوگوں کو نہیں ہے۔ اس پروگرام کے ذریعہ تمام لوگوں کو روشناس کیا جائیگا کہ مدرسہ بورڈ صرف اسلامی تعلیم کا گہوارہ نہیں بلکہ مدرسہ بورڈ میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم جیسے سائنس، آرٹس، کامرس وغیرہ کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ جناب سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ نے واضح طور پر یہ بھی کہا کہ یہ پروگرام صرف مدرسہ بورڈ کا پروگرام نہیں ہے بلکہ ریاستی سطح پر جتنی عوام ہے اس کا یہ مشترکہ پروگرام ہے۔ صد سالہ تقریب ایک مثالی پروگرام ثابت ہوگا، اس میں تمام مدارس ملحقہ کے صدر المدرسین اساتذہ کرام، کمیٹیوں کے صدر و سکریٹری اور ممبران کے علاوہ مخصوص مہمانوں کیلئے بھی طعام کا مکمل انتظام ہے۔ تمام لوگوں کو مخلصانہ انداز میں اس پروگرام میں شامل ہونے کے لئے مدعو کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر بسمل عارفی آل انڈیا اردو موومنٹ کے قومی صدر منتخب

حاجی پور (محمد آصف عطا) آل انڈیا اردو موومنٹ کا قیام پانچ سال قبل معروف صحافی و شاعر ڈاکٹر بسمل عارفی نے کیا تھا اور قومی کنوینر کی حیثیت سے اردو زبان کے فروغ کی کوشش کرنے لگے۔ ان پانچ برسوں میں انہوں نے سمستی پور ضلع کے ہیڈکوارٹر سمیت قصبات میں اردو زبان کے فروغ کا علم لیکر پہنچے اور آج بہار اور ملک ہی نہیں بیرون ملک بھی لوگ آل انڈیا اردو موومنٹ سے واقف ہیں۔ یہ باتیں قطر سے آئے معروف شاعر احمد اشفاق نے سمستی پور کے دھرم پور میں منعقد ایک ادبی تقریب میں کہی جو مشاورتی میٹنگ و شعری محفل کے عنوان منعقد کی گئی تھی۔ انہوں نے آگے کہا کہ میں چونکہ قطر میں رہتا ہوں اور اپنے کام کے سلسلے میں کئی خلیجی ممالک میں آنا جانا رہتا ہے۔ میں جہاں جاتا ہوں اور جیسے ہی کسی کو معلوم ہوتا ہے کہ میرا تعلق بہار سے ہے تو آل انڈیا اردو موومنٹ کے بارے میں ضرور پوچھتے ہیں اور میں اسے اردو موومنٹ کے لیے بڑی کامیابی مانتا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ آج آپ لوگوں نے ڈاکٹر بسمل عارفی کو اردو موومنٹ کا قومی صدر منتخب کیا ہے، میں انہیں مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ جس طرح انہوں نے جذباتی انداز میں ادارہ کو شروع کیا تھا وہی جذبہ برقرار رکھیں اور جلد ہی پوری کمیٹی تشکیل دیکر مشن کو آگے بڑھائیں۔ اردو موومنٹ کے منتخب صدر ڈاکٹر بسمل عارفی نے سبھی سامعین کا صدر منتخب کرنے کے لیے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اردو موومنٹ کو میں اکیلا ہی چلا رہا تھا لیکن اب کمیٹی تشکیل ہونے کے بعد کئی افراد میرے ساتھ ہوں گے اور اردو موومنٹ کا کام زیادہ تیزی سے آگے بڑھے گا۔ مشاورتی میٹنگ میں کمیٹی تشکیل دینے، مجلس عاملہ بنانے اور آل انڈیا اردو موومنٹ کے زیر اہتمام شائع ہونے والے کتابی سلسلہ "تیور" کے تیسرے شمارہ کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ کمیٹی تشکیل دینے کی ذمہ داری صدر کے سپرد کر دی گئی اور "تیور" کا تیسرا شمارہ "نظم نمبر" ہوگا، اس پر سبھی کا اتفاق ہوا۔ پروگرام کے دوسرے سیشن میں شعری محفل آراستہ کی گئی جس کی صدارت ڈاکٹر بسمل عارفی اور نظامت مقیم دانش نے کی۔ آصف وکیل، رنجنا، ایوب انصار، مقیم دانش، احمد اشفاق اور ڈاکٹر بسمل عارفی نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو اقلیتی سیل کے ضلع صدر عادل رحمن خان، سوشل جسٹس یوتھ فورم کے صدر ضیاء الرحمن، صحافی سرفراز فاضل پوری، افضال احمد وغیرہ موجود تھے۔

میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے دو وارڈز کو من گھڑت عمارت کے وارڈز میں منتقل کر دیا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

میڈیسن ڈپارٹمنٹ کے دو وارڈوں کو NMCH کے سینٹر آف ایکسی لینس کمپلیکس میں لانڈری کی عمارت کے اوپر تعمیر کردہ 100 بستروں پر مشتمل عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ریمپ تیار نہیں کیا گیا ہے۔ اگرچہ لفٹ کو دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے لیکن بدھ کو اس میں خرابی پیدا ہو گئی۔ یہ طے کیا جا رہا ہے۔ اس وقت آئی سی یو شعبہ طب کی پرانی عمارت میں کام کر رہا ہے۔ بدھ کو ہسپتال کی پرانی عمارت کے شعبہ میڈیسن میں چلنے والے دو وارڈز کو من گھڑت عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔ جبکہ میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے دو وارڈز کو پہلے ہی سنٹر آف ایکسی لینس کیمپس میں بنائی گئی دوسری عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مختلف جگہوں پر میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے وارڈ چلائے جانے کی وجہ سے پریشانی کا سامنا ہے۔ ایک جگہ شفٹ ہونے سے مسئلہ حل ہو گیا۔ ڈاکٹرز کے مطابق آئی سی یو کو بھی اسی بلڈنگ میں شفٹ کر دیا جائے تو تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔ اس سلسلے میں NMCH کے میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر اجے کمار سنہا نے بتایا کہ پرانی عمارت میں چلنے والے میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے دو وارڈ (ایک خواتین کے لیے اور ایک مردوں کے لیے) سینٹر آف ایکسی لینس میں لانڈری کی عمارت کے اوپر بنائی گئی من گھڑت عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

جی جی ایس ہسپتال کی بدانتظامی کے خلاف احتجاج وزیر صحت کا پتلا جلایا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کی مہا گٹھ بندھن پارٹیوں کے لیڈروں نے سری گرو گوبند سنگھ صدر اسپتال میں بدانتظامی کے خلاف احتجاج کیا اور وزیر صحت کا پتلا جلایا۔ بدھ کی دوپہر عظیم اتحاد پارٹیوں کے رہنماؤں نے اسپتال کے جنائی گیٹ کے قریب اشوکا راج پتھ پر ناراض احتجاج کیا اور وزیر صحت کا پتلا جلایا۔ اس دوران مظاہرین نعرے لگا رہے تھے کہ وزیر صحت کو پیچھے ہٹاؤ، ڈاکٹروں کو ڈیپوٹیشن پر بھیجنا بند کرو، ہسپتال میں صدر ہسپتال کی سہولیات فراہم کرو، ہر قسم کے مریضوں کا علاج یقینی بنایا جائے، ایمرجنسی سروس 24 گھنٹے بحال کی جائے، ڈلیوری ڈیپارٹمنٹ میں آنے والے مریضوں کا علاج یقینی بنایا جائے۔ آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر بلرام چودھری، آر جے ڈی اقلیتی ریاستی جنرل سکریٹری محمد جاوید، سی پی آئی لیڈر دیو رتن پرساد، جو احتجاج کی قیادت کر رہے تھے، نے کہا کہ اسپتال میں 44 ڈاکٹر تعینات ہیں لیکن زیادہ تر ڈاکٹر یا تو ڈیپوٹیشن پر ہیں یا ڈیوٹی سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ جبکہ او پی ڈی میں مریضوں کا علاج پی جی ڈاکٹرز کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ ہسپتال آتے ہیں۔ زیادہ تر مریضوں کو NMCH یا PMCH ریفر کیا جا رہا ہے۔ یہ ہسپتال کے لیے انتہائی افسوسناک اور افسوسناک ہے۔ زیادہ تر ڈاکٹروں کو ڈیپوٹیشن پر دیگر مراکز صحت بھیجا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہسپتال کا سارا انتظام صحت درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ قائدین نے کہا کہ سابق وزیر صحت تیجسوی یادو کے مشن 60 کے تحت محکمہ صحت میں بڑی تبدیلی دیکھی گئی۔ لیکن ان کے اقتدار سے الگ ہونے کے بعد ہسپتال کی حالت پہلے جیسی ہو گئی ہے۔ قائدین نے کہا کہ یہ ہسپتال دشمیش پتا شری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے نام پر ہے لیکن محکمہ ان کے نام کی عزت و تکریم کا خیال نہیں کر رہا ہے۔ مظاہرے میں اعجاز الدین عرف سانو، محمد فیروز، شاہین انور، محمد چاند، موہن کمار، مہتاب عالم، منوج یادو، دینا ٹھاکر، سی پی آئی لیڈر شمبھو شرن پرساد، کیسری کمار، آلوک کمار اور کانگریس کے شریف احمد رنگریز سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے حصہ لیا۔

کیرالہ کی اسکیٹر ابنا کوریا میں ایشین چیمپئن شپ میں اتریں گی

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) کیرالہ کی بین الاقوامی سطح کی اسکیٹر اے ابنا جولائی 2025 میں کوریا میں منعقد ہونے والی 20 ویں ایشین رولر اسکیٹنگ چیمپئن شپ میں ملک کی نمائندگی کریں گی۔ ابنا سینئر ویمنز ان لائن اسپیڈ اسکیٹنگ کیٹیگری میں حصہ لے رہی ہیں اور ان کا ایونٹ 23 جولائی کو شیڈول ہے۔ ہندوستان کی سب سے بڑی گولڈ لون این بی ایف سی، منتھوٹ فنانس نے کیرالہ کی ابھرتی ہوئی ٹیلنٹ ابنا کی مکمل حمایت کی ہے، جو ہندوستان کے کھیلوں کے منظر نامے میں لگاتار اپنی جگہ بنا رہی ہیں۔ ابنا کی تصدیق شدہ ریسوں میں شامل ہیں: 10 کلومیٹر ایلیمینیشن ٹریک ریس، 5 کلومیٹر پوائنٹس ٹریک ریس، 10 کلومیٹر پوائنٹس روڈ ریس، 15 کلومیٹر ایلیمینیشن روڈ ریس، 3000 میٹر ریلے (موجودہ ٹریننگ کیمپ کے بعد ریلے ٹیم کا انتخاب کیا جائے گا)۔ یہ ابنا کے تیزی سے بڑھتے ہوئے کیریئر میں ایک اور سنگ میل ہے، جسے منتھوٹ فنانس کی مجموعی سی ایس آر اسپانسر شپ سے تعاون حاصل کیا گیا ہے۔ اس میں ماہانہ وظیفہ، تربیت، سامان، سفر، رہائش اور ریاستی/قومی مقابلوں کے لیے معاونت شامل ہے، جس سے وہ اپنی کارکردگی پر پوری توجہ مرکوز کر پاتی ہیں۔

روٹ نے دوبارہ نمبر 1 ٹیسٹ بلے بازی کی رینکنگ حاصل کرلی

دبئی، 16 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے جو روٹ نے لارڈز میں ہندوستان کے خلاف 22 رن سے جیت کے بعد اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت آئی سی سی مردوں کی ٹیسٹ بلے بازی کی درجہ بندی میں دوبارہ سرفہرست مقام حاصل کرلیا ہے۔ روٹ (888 ریٹنگ پوائنٹس) نے 104 اور 40 رنوں کی اننگز کی بدولت ہم وطن ہیری بروک (862) کو پیچھے چھوڑ کر نمبر 1 مقام حاصل کیا، جس سے میزبان ٹیم نے پانچ میچوں کی سیریز میں 1-2 کی برتری حاصل کرلی۔ یہ روٹ کا آٹھواں ٹاپ مقام ہے اور 34 سال کی عمر میں وہ دسمبر 2014 میں 37 سالہ کمار سنگاکارا کے بعد نمبر 1 تک پہنچنے والے سب سے معمر بلے باز ہیں۔ جمیکا میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کم اسکور والے میچ میں شاندار کارکردگی کے بعد آسٹریلیا کے اسٹیو اسمتھ (816) بھی ٹاپ 10 میں ایک مقام اوپر پہنچ گئے ہیں۔ اسمتھ نے مہمان ٹیم کی جیت میں 48 رنز بنائے، جبکہ ان کے ساتھی کیمرون گرین نے 46 اور 42 رنوں کی اننگز کی بدولت 16 درجے چھلانگ لگا کر 29 ویں (619) نمبر پر پہنچ گئے۔ کیریبین میں گلابی گیند سے گیند بازوں نے دودھیا روشنی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اسکاٹ بولینڈ کے ٹیسٹ میں چھ وکٹ (اور ایک ہیٹ ٹرک) لینے کی کوشش نے انہیں کیریئر کے بہترین چھٹے مقام پر پہنچا دیا۔ ان کی 62 ٹیسٹ وکٹیں صرف 16.53 کی اوسط سے آئی ہیں۔

جرمن تیراک ویلبروک نے ایک بار پھر مردوں کے 10 کلومیٹر اوپن واٹر سوئمنگ ایونٹ کا خطاب جیت لیا

سنگاپور، 16 جولائی (یو این آئی) فلورین ویلبروک نے بدھ کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ورلڈ ایکواٹکس چیمپئن شپ میں مردوں کے 10 کلومیٹر اوپن واٹر سوئمنگ ایونٹ کا خطاب جیت لیا۔ جرمنی کے ویلبروک نے آج یہاں منعقدہ ایونٹ میں اٹلی کے گریگوریو پالٹرینیری کو آخری لمحات میں شکست دے کر 1:59:55:50 کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ اس ایونٹ کو پانی کے خراب معیار کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ پالٹرینیری، جو 3.70 سیکنڈ پیچھے تھے، کو چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ آسٹریلیا کے کائل لی نے اولمپک سلور میڈلسٹ اولیور کلیمٹ (2:00:10.3) کو سیکنڈ کے وقت کے ساتھ شکست دے کر تیسرا مقام حاصل کیا۔ موجودہ عالمی اور اولمپک چیمپئن ہنگری کے کرسٹوف راسوفسکی نے ابتدائی برتری حاصل کی لیکن یہ برتری زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی اور وہ 13 ویں نمبر پر رہے۔ اس فتح کے ساتھ ویلبروک 10 کلومیٹر اوپن واٹر ورلڈ ٹائٹل تیسری بار جیتنے والے پہلے تیراک بن گئے۔ انہوں نے اس سے قبل 2019 اور 2023 میں سنگاپور میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔

پنت کا رن آؤٹ اور کرون نائر کا آؤٹ ہونا ہندوستان کی شکست کے دو اہم لمحات تھے: شاستری

لندن، 16 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ اور ہندوستان کے درمیان سخت مقابلہ ہوا، جس میں زیادہ تر وقت دونوں ٹیموں کے درمیان کوئی خاص فرق نہیں رہا لیکن آخرکار میزبان ٹیم نے برتری حاصل کر کے سخت مقابلے میں جیت حاصل کی۔ جوفرا آرچر اور بین اسٹوکس کی قیادت میں انگلینڈ کے گیند بازوں نے چوتھے دن کے آخری اور پانچویں دن ابتدائی سیشن میں ڈرامائی انداز میں ہندوستانی ٹیم کو مشکل میں ڈال دیا اور 193 رنز کے ہدف کا تعاقب کر رہی ہندوستانی ٹیم کو 170 رنز پر سمیٹ دیا۔ تاہم، آئی سی سی کے نمبر 1 ٹیسٹ آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے زبردست واپسی کی۔ ایک سنسنی خیز ٹیسٹ میچ میں، جو مسلسل آگے پیچھے ہوتا رہا، شاستری نے ان اہم لمحات کی طرف اشارہ کیا جنہوں نے پلڑا انگلینڈ کے حق میں جھکا دیا، ٹھیک اس وقت جب ہندوستان کا پلڑا بھاری لگ رہا تھا۔ روی شاستری نے آئی سی سی ریویو کے تازہ ترین ایڈیشن میں کہا، "اس ٹیسٹ میچ میں میرے لیے اہم موڑ، سب سے پہلے پہلی اننگ میں رشبھ پنت کا آؤٹ ہونا تھا۔ بین اسٹوکس، لنچ کے وقت دائیں اینڈ پر ہٹ کرنے اور اسے کامیابی کے ساتھ آؤٹ کرنے کے لیے حیرت انگیز سمجھداری کا ثبوت دیتے ہیں، کیونکہ ہندوستان برتری حاصل کر سکتا تھا اور وہ ڈرائیور سیٹ پر تھے۔" ہندوستانی نائب کپتان پنت 74 رن بنا کر کھیل رہے تھے، لیکن اسٹوکس کی شاندار فیلڈنگ نے انہیں تیسرے دن لنچ کے وقت ڈریسنگ روم میں واپس بھیج دیا۔ شاستری نے کہا، "یہ کہنے کے بعد، دوسری اننگ میں ایک بار پھر، 40 / 1 کے اسکور پر، میں نے محسوس کیا کہ کرون نائر کی توجہ میں بہت بڑی کمی تھی، ایک سیدھی گیند، ایک نہ چلنے والی گیند، کو چھوڑ دینا اور انگلینڈ کے لیے راستہ کھول دینا۔ مجھے لگتا ہے کہ اس آؤٹ کے وقت نے صورتحال کو بدل دیا۔ انہوں نے کہا، کیونکہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب سراج نے بلے بازی کی، جب بمراہ نے بلے بازی کی، جب جڈیجہ نے بلے بازی کی، ایک بار جب گیند 40 اوور پرانی ہوگئی تو انہوں نے مشکل سے کوئی غلطی کی۔ شاستری نے کہا، ان کا دفاع مضبوط تھا اور لنچ کے وقت 82 رنوں کا ہدف حاصل کرنے کے لیے آپ کو لگتا تھا کہ اگلے 10 منٹ میں یہ کام مکمل ہو جائے گا۔ لیکن اس 82 یا 83 رنوں کو 22 رنوں پر لانا ایک بڑی کامیابی تھی۔ انہوں نے کہا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ چوتھے دن، آخر میں ٹاپ آرڈر تھوڑا زیادہ مضبوط اور ذہنی طور پر مضبوط ہوتا تو یہ میچ ہندوستان کا ہوتا۔ شاستری کا ماننا ہے کہ میچ کے کچھ مراحل میں ہندوستان سرفہرست تھا، لیکن ضروری مواقع سے فائدہ اٹھانے کا پورا کریڈٹ انگلینڈ کو دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ کی تعریف کرنی ہوگی۔ جب حالات مشکل ہوئے تو انہوں نے ان مواقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور جب انہیں کوئی راستہ نظر آیا، تو انہوں نے اسے پوری طرح سے توڑ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پچ پر شاید ہی کچھ تھا اور اگر آپ نے گزشتہ روز دو کم وکٹیں گنوائی ہوتیں تو مجھے لگتا ہے کہ ہندوستان اس ہدف کا تعاقب کر لیتا۔

جتیش شرما 26-205 کے گھریلو سیزن سے پہلے ودربھ سے بڑودا منتقل

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) ودربھ اور رائل چیلنجرز بنگلور کے وکٹ کیپر، جتیش شرما، آئندہ سیشن میں بڑودا کی نمائندگی کریں گے۔ اکتیس سالہ جتیش شرما سال 25-2024 رنجی ٹرافی کے دوران کسی بھی میچ میں نہ کھیل پائے اور کیپٹن اور پہلی پسند وکٹ کیپر اکشے واڈکر کے بعد دوسرے مقام پر رہے۔ وہ کرون نائر کی قیادت والی ودربھ کی محدود اوور ٹیم کا حصہ رہے۔ بڑودا منتقلی کا منصوبہ کچھ عرصے سے چل رہا تھا اور سمجھا جا رہا ہے کہ بڑودا کے کپتان کرونال پانڈیا کے ساتھ جتیش کے قریبی تعلقات نے اس قدم کو آسان بنا دیا۔ کرونال پانڈیا اس سال کی شروعات میں رائل چیلنجرز بنگلورو کی پہلی آئی پی ایل خطابی جیت کے دوران ان کے ساتھی کھلاڑی تھے۔ ریڈ بال کرکٹ میں محدود میچ کھیلنے کے باوجود، جتیش نے پچھلے کچھ برسوں میں چھوٹے فارمیٹ میں اپنی چھاپ چھوڑی ہے۔ 2023 میں پنجاب کنگز کے لیے کھیلنے کے بعد، اسی سال اکتوبر میں ایشین کھیلوں کے دوران جتیش نے ہندوستان کے لیے ٹی ٹوئنٹی میں قدم رکھا تھا۔ انہوں نے نو ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے ہیں۔

دنیا کے سب سے معمر ایتھلیٹ فوجا سنگھ ایک عالمی آئیکن کی حیثیت رکھتے تھے

کم عمری میں جو کھلاڑی اپنی صلاحیت کا لوہا منواتے ہیں وہ دیر پا سرخیوں میں نظر آتے رہتے ہیں۔ لیکن ایک شخص کھیل کی دنیا میں ایسا بھی گذرا ہے جس نے تمام جوانی گزارنے کے بعد کھیلوں میں حصہ لیا۔ ایسا ہی ایک نام فوجا سنگھ کا ہے جو یکم اپریل 1911 کو بیاس پنڈ، جالندھر، پنجاب، ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ چار بچوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ ٹانگیں پتلی اور کمزور ہونے کی وجہ سے فوجا پانچ سال کی عمر تک چل نہیں پاتے تھے اور مشکل سے ہی لمبا فاصلہ طے کر پاتے تھے۔ اس وجہ سے ان کے ساتھی انہیں اکثر چھیڑا کرتے تھے اور انہیں مزاقاً ڈنڈا کے نام سے پکارتے تھے۔ فوجا سنگھ کا بچپن آسان نہیں تھا۔ ان کے گھر والوں کا خیال تھا کہ وہ معذور ہیں کیونکہ وہ پانچ سال کی عمر تک چلنے کے قابل نہیں تھے۔ پتلی اور کمزور ٹانگوں کی وجہ سے وہ مشکل سے لمبا فاصلہ طے کر پاتے تھے۔ ایک نوجوان کے طور پر انہوں نے اپنے خاندان کی کفالت کے لیے کھیتی باڑی کی۔ ایک نوجوان کے طور پر سنگھ ایک شوقیہ رنر تھے لیکن انہوں نے تقسیم ملک کے وقت اسے چھوڑ دیا تھا لیکن دوبارہ وہ ایک جذبہ کے طور پر دوڑنے واپس آئے۔ اگست 1994 میں ایک حادثے میں اپنے پانچویں بیٹے کلدیپ کی موت کے بعد، سنگھ 1995 میں دوڑنے کے اپنے شوق کو دوبارہ ابھارا۔ دوڑ کی دنیا میں آنے سے پہلے فوجا سنگھ وہی فوجا سنگھ تھے لیکن دوڑ نے ان کی زندگی کو ایک مشن دیا اور انہیں عالمی سطح پر پہچان دلائی۔ لمبی دوری کے رنرز کو 100 سال کی عمر میں مکمل میراتھن مکمل کرنے والا سب سے بوڑھا آدمی بھی مانا جاتا ہے۔ اپریل 2023 کے بعد سے، فوجا نے دوڑ میں حصہ نہیں لیا لیکن پھر بھی ایونٹس میں میراتھن رنرز کو خوش کرنے کا لطف اٹھایا۔ فوجا سنگھ پانچ فٹ 8 انچ یعنی 1.71 میٹر تھا ان کا وزن 52 کلوگرام تھا۔ ان کی جسمانی تندرستی اور لمبی عمر کا سبب تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے پرہیز اور سادہ سبزی خور غذا پر عمل کرنا تھا۔ انہوں نے ہمیشہ اپنی صحت کا بہت خیال رکھا۔ وہ ہمیشہ سادہ غذا، دال، ہری سبزیاں، دہی اور دودھ پیتے تھے۔ سنگھ نے اپنی جوانی میں کبھی میراتھن X لفظ کا نام تک نہیں سنا تھا۔ وہ کبھی اسکول نہیں گئے، نہ ہی وہ کسی قسم کے کھیلوں میں شامل ہوئے۔ وہ ایک کسان تھے اور اپنی زندگی کا بیشتر حصہ کھیتوں میں گزارا۔ 40 سال کے ہونے سے پہلے، سنگھ، ایک کسان، دونوں عالمی جنگوں کے ہنگاموں سے گزر چکے تھے اور تقسیم کے صدمے کا سامنا کر چکے تھے۔ فوجا سنگھ ایک عالمی آئیکن کی حیثیت رکھتے تھے۔ انہوں نے عمر کے متعدد زمروں میں میراتھن دوڑ کر ریکارڈ قائم کیے، بشمول جب وہ 100 سے زیادہ تھے۔ انہوں نے 89 سال کی عمر میں دوڑنا شروع کیا اور 2000 سے 2013 کے درمیان 9 مکمل میراتھن میں حصہ لیا۔ 2013 میں، انہوں نے ہانگ کانگ میں اپنی آخری لمبی دوری کی مسابقتی دوڑ میں حصہ لیا، 10 کلومیٹر کی دوڑ ایک گھنٹے، 32 منٹ اور 28 سیکنڈ میں مکمل کی۔

ہسپانوی فٹ بال کھلاڑی لامین کے خلاف قانونی کارروائی کی سفارش

میڈرڈ، 16 جولائی (یو این آئی) دنیا کے بہترین فٹ بال کھلاڑیوں میں سے ایک اسپین کے لامین یامل کے خلاف ان کی سالگرہ کی تقریب میں تفریح کے لیے بونوں کو شامل کرنے پر تحقیقات کی سفارش کی گئی ہے۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت نے پراسیکیوٹر کے دفتر سے درخواست کی ہے کہ وہ لامین کے خلاف معذوری کے قوانین کی ممکنہ خلاف ورزیوں کی تحقیقات کرے، جس نے بونے تفریح کرنے والوں کے ساتھ 18 ویں سالگرہ کی تقریب کو زندہ کرنے کی کوشش کی۔ ذرائع کے مطابق اسٹار" بارسلونا کے ونگر لامین یامل کی 18 ویں سالگرہ کی تقریب میں بونوں کے ایک گروپ کو دیکھنے کے بعد ایک نئے تنازع میں الجھ گئے ہیں، جس سے انسانی حقوق کے کارکن گروپوں میں غم و غصہ پھیل گیا ہے اور اب لامین کو قانونی کارروائی کے لیے تیار رہنا ہوگا۔" اسپین میں معذوری کے قوانین کے تحت ایسی تفریح ممنوع ہے۔ اتوار کو، لامین نے بارسلونا کے شمال مغرب میں 50 کلومیٹر کے فاصلے پر اولیویلا قصبے میں کرائے کے مکان میں پارٹی کا انعقاد کیا۔ اس کے مہمانوں میں یوٹیوبر، اثر انداز کرنے والے اور بارسلونا سے اس کے بہت سے ساتھی شامل تھے۔ بی بی سی اسپورٹ کی رپورٹ کے مطابق اس کھلاڑی پر الزام ہے کہ اس نے ایک پارٹی میں تفریح کے لیے بونے اداکاروں کے ایک گروپ کی خدمات حاصل کیں۔ اسپین میں ایسوسی ایشن آف پیپل ود آکونڈروپلاسیا اور دیگر اسکیلیٹل ڈیسپلاسیا (اے ڈی اے ای) نے 21 ویں صدی میں ایسی کسی بھی کارروائی کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے معذور افراد، جو وزارت سے وابستہ ہے اور 2030 کے ایجنڈے نے کہا، "اے ڈی اے ای نے اس سلسلے میں ایک قانونی شکایت درج کرائی ہے۔ اس لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل نے پراسیکیوٹر کے دفتر سے اس بات کی تحقیقات کرنے کو کہا ہے کہ آیا اس عرصے کے دوران معذور افراد کے کسی قوانین یا حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔" دوسری جانب، اے ڈی اے ای نے تفریح کے لیے بونوں کو ملازمت دینے کے عمل کی کھلے عام مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ وہ اس کے خلاف قانونی کارروائی کرے گی۔ اس کے مطابق، ایسا کرنے سے دقیانوسی تصورات اور امتیازی سلوک کو فروغ ملتا ہے اور معذور افراد کے امیج اور حقوق کو نقصان پہنچتا ہے۔ ملک کے ریڈیو اسٹیشن آر اے سی آئی کے ساتھ ایک انٹرویو میں، ایک بونے فنکار جس نے پارٹی میں موجود ہونے کا دعویٰ کیا تھا، نے لامین کا دفاع کیا۔ اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا: "کسی نے ہماری توہین نہیں کی، ہم نے پرامن طریقے سے کام کیا، ہم تفریح کے طور پر کام کرتے ہیں، ہم ایسا کیوں نہیں کر سکتے؟ ہماری جسمانی حالت کی وجہ سے؟ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ اتنا شور کیوں ہے؟ ہم عام لوگ ہیں جو مکمل قانونی طریقے سے کرتے ہیں۔"

ہندوستان کی انڈر 19 اور انگلینڈ کے مابین پہلا یوتھ ٹیسٹ ڈرا

بیکنہم، 16 جولائی (یو این آئی) حمزہ شیخ (112) کی سنچری اور رالفی البرٹ اور جیک ہوم کی جدوجہد والی اننگز کی بدولت انگلینڈ انڈر-19 کے خلاف کھیلے گئے پہلے یوتھ ٹسٹ میچ کو ڈرا کرانے میں کامیاب رہی۔ منگل کے روز انگلینڈ میچ کے آخری دن، 350 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے دوسری اننگز میں صرف سات وکٹوں پر 270 رن ہی بنا سکی۔ ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے دوسری اننگز میں وہان ملہوترا کے (63) اور آر ایس امبرش کے (53) رنوں کی بدولت انگلینڈ کو 63 اوورز میں 350 رنز کا ہدف دیا تھا۔ آر جی وان نے انگلینڈ کے لئے 84 رنز کے لئے چھ وکٹ حاصل کئے۔ انگلینڈ، جلدی ہی تین وکٹوں سے محروم ہونے کے بعد حمزہ شیخ اور بین میئرس نے 119 رنز کی شراکت داری کی۔ انگلینڈ کے ابتدائی تین وکٹ جلدی گنوانے کے بعد حمزہ شیخ اور بین میئرس کے درمیان 119 رنز کی شراکت قائم ہوئی۔ میئرس 51 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ شیخ نے شاندار 112 رنز کی اننگز کھیل کر رن آؤٹ ہوئے۔ جب ریو 50 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے تو ہندوستان کو جیت کی امید نظر آنے لگی، لیکن آخر میں رالفی البرٹ اور جیک ہوم نے 11.5 اوورز تک بیٹنگ کرتے ہوئے میچ کے ڈرا کو یقینی بنا دیا۔ اس سے پہلے ہندوستان نے آخری دن کی شروعات 229 رنوں کی برتری اور سات وکٹ باقی رہنے کے ساتھ کی۔ جہاں مل X ہوترا 34 اور ابھگیان کنڈو کریز پر موجود تھے۔ مل X ہوترا کو اپنی نصف سنچری تک پہنچنے میں محض 15 منٹ لگے جب ان X ہوں نے وان کی گیند پر کور ڈرائیو لگاتے ہوئے چوکا لگایا، لیکن کچھ ہی دیر بعد وہ ریو کی گیند پر آؤٹ بھی ہو گئے۔ بارش کے بعد جب میچ دوبارہ شروع ہوا تو ریو نے لنچ سے پہلے ہندوستان کے مزید دو وکٹ لے لئے۔ کنڈو 11 رنوں پر گرین کے ہاتھوں کیچ ہوئے اور راہل کمار ہک کی کوشش میں وکٹ کے پیچھے جیمس X منٹو کے ہاتھوں کیچ ہوئے۔ وان نے محمد عنان کو پانچ اور ہینل پٹیل کو راکی فلنٹاف کے ہاتھ کیچ کرا کر اپنا پانچواں وکٹ لیا۔ اس سے لنچ تک ہندوستان کا اس X کور 8 وکٹ پر 209 رن تھا۔ اس کے بعد ہندوستان ٹیم 4.57 اوور میں 248 رن پر سمٹ گئی۔ اب انگلینڈ کو جیت کے لیے 350 رنوں کا ہدف ملا۔

لارڈس میں سست اوور کے لیے انگلینڈ پر جرمانہ، ڈبلیوٹی سی پوائنٹ بھی کٹے

دبئی، 16 جولائی (یو این آئی) لارڈس ٹیسٹ میں اووروں کی سست رفتار کی وجہ سے انگلینڈ کے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیوٹی سی) میں دو پوائنٹ کاٹ لئے گئے ہیں، اس کے ساتھ ہی ان پر جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے انگلینڈ کے اب ڈبلیوٹی سی فہرست میں 24 کی جگہ 22 پوائنٹ رہ گئے ہیں اور ان کا پوائنٹ فیصد بھی 66.67 فیصد سے 61.11 فیصد ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ سے اب وہ آسٹریلیا اور سری لنکا کے بعد دوسرے سے تیسرے مقام پر کھسک گئے ہیں۔ انگلینڈ پر میچ فیس کا 10 پر فیصد کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ ڈبلیوٹی سی کھیل شرائط کی دفعہ 16.11.2 کے مطابق، وقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہر اوور کے لیے ایک پوائنٹ کا جرمانہ کیا جاتا ہے۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے اپنی غلطی تسلیم کر لی ہے، جس کے بعد کسی باضابطہ سماعت کی ضرورت نہیں رہی۔ تیسرا ٹیسٹ جیت کر انگلینڈ نے سیریز میں 1-2 کی برتری بنالی۔ یہ میچ زیادہ دباؤ والا اور دلچسپ رہا، جس میں کھلاڑیوں کے درمیان گرما گرمی بھی دیکھی گئی۔ انفرادی کارکردگی کے مظاہرے میں جوفرا آرچر کا سب سے تیز اسپیل، جو روٹ اور کے ایل راہل کی سنچری اور جسپریت بمراہ کے پانچ وکٹ شامل رہے۔ میچ کی شدت میں اس وقت جلد ہی اضافہ ہو گیا جب دونوں ٹیمیں پہلی اننگز میں 387 کے مساوی اسکور پر رہ گئی، جس سے ٹیسٹ دوسری اننگز میں بھی برابری پر آ گیا۔ جب ہندوستان کو جیت کے لیے 193 رنوں کا ہدف ملا، تو انہوں نے لوئر آرڈر کی اہم شراکت داریوں کے ساتھ کھیل کو آخری حصے تک پہنچایا۔ رویندر جڈیجہ نے نتیش کمار ریڈی، بمراہ اور محمد سراج کے ساتھ مل کر اہم شراکت داریاں کیں، جس کے بعد بائیں ہاتھ کی ٹوٹی انگلی کے ساتھ شعیب بشیر نے سراج کو ڈرامائی انداز میں آؤٹ کر دیا، جس سے انگلینڈ کے خیمے میں جشن کا سا ماحول ہو گیا اور ہندوستانیوں کے دل ٹوٹ گئے۔ بشیر اب سیریز سے باہر ہو گئے ہیں، ان کی جگہ لیام ڈاسن کو چوتھے ٹیسٹ کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ یہ ٹیسٹ 23 جولائی سے اولڈ ٹریفورڈ میں ہونا ہے۔

جڈیجہ انگلینڈ میں 1000 رنز مکمل کرنے کے قریب

لندن، 16 جولائی (یو این آئی) دنیا کے نمبر ایک آل راؤنڈر ہندوستان کے رویندر جڈیجہ انگلینڈ میں 1000 رنز مکمل کرنے کے قریب پہنچ گئے ہیں جڈیجہ نے انگلینڈ کے خلاف لارڈز میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میں ہندوستان کی دوسری اننگ میں ناقابل شکست 61 رنز بنائے لیکن ہندوستان یہ میچ 22 رنز سے ہار گیا جڈیجہ کی یہ مسلسل چوتھی نصف سنچری تھی۔ انہوں نے برمنگھم اور لارڈز دونوں میں جڑواں نصف سنچریاں بنائیں۔ ان سے پہلے صرف دو ہندوستانی بلے باز ہیں جنہوں نے انگلینڈ میں لگاتار چار 50+ اسکور بنائے ہیں - سورو گنگولی (2002) اور رشبھ پنت (2022 اور 2025)۔ لارڈز میں آخری دن ان کا ناقابل شکست 61 رنز ٹیسٹ کی چوتھی اننگ میں ان کا پہلا 50+ اسکور تھا۔ جڈیجہ نے انگلینڈ میں ٹیسٹ میں چھٹے نمبر یا اس سے نیچے بیٹنگ کرتے ہوئے 942 رنز بنائے ہیں۔ اس فہرست میں مہمان بلے بازوں میں صرف گیری سوبرز (1097) نے ان سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ انگلینڈ میں ان کے نام ایک سنچری اور سات نصف سنچریاں ہیں، گیری سوبرز (9) کے بعد دوسرے نمبر پر ہیں۔ ہندوستان نے پیر کو ساتواں وکٹ گرنے کے بعد جتنی گیندیں (301) کھیلیں۔ یہ ٹیسٹ کی چوتھی اننگ میں آخری تین شراکت میں کھیلی جانے والی سب سے زیادہ گیندیں ہیں۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ 294 گیندوں کا تھا جو انگلینڈ نے 2015 میں دبئی میں پاکستان کے خلاف بنایا تھا (نوٹ: گیندوں کا ڈیٹا 1998 سے دستیاب ہے)۔ جڈیجہ اور جسپریت بمراہ نے 22 اوورز کی شراکت داری کی۔ یہ گزشتہ دس سالوں میں ہندوستان کے لیے 9 ویں یا 10 ویں وکٹ کے لیے سب سے طویل شراکت ہے۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کو لارڈز میں ٹیسٹ میں چار مرتبہ پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ یہ اس گراؤنڈ پر کسی بھی کھلاڑی کے لیے سب سے زیادہ ہے۔ وہ اس سے قبل 2015 (نیوزی لینڈ)، 2017 (ویسٹ انڈیز) اور 2019 (آسٹریلیا) میں یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ مجموعی طور پر، انہوں نے ٹیسٹ میں 11 پلیئر آف دی میچ ایوارڈز جیتے ہیں، جو انگلینڈ کے لیے تیسرے سب سے زیادہ ہیں۔ ان کے آگے جو روٹ (13) اور ایان بوتھم (12) کا نام آتا ہے۔ لارڈز کے اس ٹیسٹ میں انگلینڈ اور ہندوستان کے کھلاڑیوں میں 15 بلے باز بولڈ ہوئے۔ یہ 1965 سے کھیلے گئے 2000 سے زائد میچوں میں سب سے زیادہ ہے۔ آخری بار ٹیسٹ میں 1965 میں جارج ٹاؤن میں ویسٹ انڈیز اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلے گئے ٹیسٹ میں 15 یا اس سے زیادہ کھلاڑی بولڈ ہوئے تھے۔ لارڈز میں ہندوستان کی شکست کا رن سے فرق صرف 22 کا تھا، جو ٹیسٹ میں ہندوستان کی چوتھی سب سے چھوٹی شکست ہے۔ سب سے کم فرق سے شکست 1999 میں پاکستان کے خلاف چنئی (12 رنز) میں ملی تھی۔ 1977 میں آسٹریلیا سے برسبین میں اور 1987 میں پاکستان سے بنگلور میں ہندوستان کو 16 رنز سے شکست ہوئی تھی۔ یہ لارڈز میں ٹیسٹ میں رن سے جیت کا اب تک کا سب سے چھوٹا فرق بھی رہا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ آسٹریلیا کے نام تھا جس نے 2023 میں انگلینڈ کو 43 رنز سے شکست دی تھی۔ لارڈز میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میں ہندوستان انگلینڈ کے خلاف 193 رنز کا تعاقب کرنے میں ناکام رہا۔ یہ چوتھا سب سے چھوٹا ہدف ہے جسے ہندوستان مردوں کے ٹیسٹ میں چوتھی اننگ میں تعاقب کرتے ہوئے ہار گیا۔ ہندوستان 2015 کے بعد سے پانچ بار 200 سے کم کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیسٹ ہار چکا ہے، جب کہ اس دوران دیگر تمام ٹیموں نے مجموعی طور پر پانچ بار ایسا کیا ہے۔ اس میں سے تین بار پاکستان کو ہار ملی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمرالعابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

وزارت خزانہ، آر بی آئی نے بینکوں، غیر بینکنگ کمپنیوں کے ساتھ میٹنگ کی

ممبئی، 16 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزارت خزانہ اور ریزرو بینک کے عہدیداروں نے قرض کے کاروبار میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے استعمال کی حوصلہ افزائی کے لیے بدھ کو یہاں منتخب بینکوں، غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں اور نابارڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹرز اور چیف ایگزیکٹیو افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ وزارت کے محکمہ مالیاتی خدمات کے سکریٹری ایم ناگراجو اور ریزرو بینک کے ڈپٹی گورنر ٹی روی شنکر نے مشترکہ طور پر میٹنگ کی صدارت کی۔ مسٹر ناگاراجو نے بینکوں اور غیر بینکنگ کمپنیوں سے قرض کے نظام کے لیے پبلک ڈیجیٹل انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) کو اہم قرار دیا اور اسے وسعت دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بینک اور صارف کے درمیان قرض کے لین دین کو ڈیجیٹل سسٹم پر لانے کی کوشش کی جائے۔ اس کے لیے انہوں نے ان تنظیموں کے عہدیداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ یونیفائیڈ لینڈنگ انٹرفیس (یو ایل آئی) پر دستیاب ڈیٹا اور خدمات کا استعمال کریں اور ماہانہ بنیادوں پر اس سمت میں پیش رفت کا جائزہ لینے کی تجویز دی۔ انہوں نے کہا کہ جو بینک اور غیر بینکنگ ادارے قرض کے لین دین کے لیے ابھی تک ڈی پی آئی سے منسلک نہیں ہیں وہ جلد از جلد اس سے جڑ جائیں۔

ہندوستانی شہریوں کو ایران کے غیر ضروری سفر سے گریز کرنا چاہئے: ہندوستانی سفارتخانہ

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) ایران میں ہندوستانی سفارتخانہ نے ہندوستانی شہریوں کو خطے میں بگڑتی ہوئی سکیورٹی کی صورتحال کے پیش نظر ایران کے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے سفارتخانہ نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "گزشتہ چند ہفتوں میں سکیورٹی کی پیش رفت کے سبب، ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ایران کا غیر ضروری سفر کرنے سے پہلے موجودہ صورتحال کو احتیاط سے ملحوظ رکھیں۔" سفارتخانہ نے کہا ہے کہ ہندوستانی شہری خطے کی تازہ پیش رفت پر نظر رکھیں اور ہندوستانی حکام کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔ ایران میں رہنے والے اور وطن واپسی کے خواہشمند ہندوستانی شہریوں کے لیے سفارتخانہ نے کہا ہے کہ ان کو ایسا کرنے کا اختیار دستیاب ہے۔ سفارت خانہ نے کہا، ہندوستانی شہری جو پہلے ہی ایران میں مقیم ہیں اور اپنے ملک واپس لوٹنا چاہتے ہیں، وہ اب دستیاب کمرشل فلائٹ اور فیری سروسز سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔" ہندوستانی سفارت خانہ نے یہ ایڈوائزری اسرائیل کے ایران پر حملوں کے بعد جاری کی ہے۔ ایران کے فوجی اور جوہری اڈوں کے ساتھ ساتھ کئی شہری علاقوں پر حملوں کی وجہ سے خطے میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔

ریاست میں ہر تھانے میں گمشدہ افراد کے لئے سیل قائم ہوگا: فڑنویس

ممبئی، 16 جولائی (یو این آئی) ریاست مہاراشٹر میں لاپتہ افراد کی بازیابی کو منظم بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے اعلان کیا ہے کہ اب ہر پولیس اسٹیشن میں ایک مخصوص "مسنگ سیل" قائم کیا جائے گا، جس کی قیادت اے پی آئی سطح کی خاتون افسر کریں گی۔ انہوں نے یہ اطلاع قانون ساز اسمبلی کے اجلاس کے دوران دیتے ہوئے واضح کیا کہ بچوں کے لیے جاری آپریشن مسکان مہم کے تحت اب تک 193.41 بچے بازیاب کیے جا چکے ہیں، جس کے حوصلہ افزا نتائج کو مد نظر رکھتے ہوئے اب یہی طرز خواتین اور بچوں کے لیے "آپریشن شودھ" کی شکل میں اپنایا گیا ہے۔ فڑنویس نے بتایا کہ آپریشن شودھ کے تحت 17 اپریل 2025 سے 15 مئی 2025 تک صرف ایک ماہ کی مدت میں 4960 خواتین اور 1364 بچوں کو تلاش کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ 106 خواتین اور 703 بچے بھی ایسے ملے جن کی گمشدگی کے متعلق کوئی شکایت درج نہیں تھی اور ان کا کہیں کوئی ریکارڈ موجود نہیں تھا۔ ان کی بازیابی کو ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے وزیر اعلی نے اس مہم کو سراہا اور کہا کہ عدالت نے بھی اس کوشش کا نوٹس لیا ہے۔

جادو ٹونے کے شک میں پورے کنبے کے مبینہ قتل کے معاملے میں بہار کے چیف سکریٹری کو قومی انسانی حقوق کمیشن کا نوٹس

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے جادو ٹونے کے شبہ میں بہار کے ضلع پورنیہ میں ایک خاندان کے پانچ افراد کے مبینہ قتل کا از خود نوٹس لیا ہے اور ریاست کے چیف سکریٹری اور پولس کے ڈائریکٹر جنرل کو نوٹس جاری کر کے دو ہفتے کے اندر رپورٹ طلب کی ہے۔ کمیشن نے میڈیا رپورٹ کا از خود نوٹس لیا ہے جس کے مطابق 6 جولائی کی رات بہار کے پورنیہ میں درج فہرست قبائل کے خاندان کے پانچ افراد کو جادو ٹونے کے شبہ میں مبینہ طور پر قتل کر کے ان کی لاشوں کو جلا دیا گیا تھا۔ ان میں تین خواتین بھی شامل تھیں۔ انسانی حقوق کمیشن نے کہا کہ اگر خبری رپورٹ کے مندرجات درست ہیں تو یہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا سنگین مسئلہ ہے، اس لیے کمیشن نے بہار کے چیف سکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کو نوٹس جاری کر کے دو ہفتوں میں تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے جس میں کیس کی تحقیقات کی موجودہ حالت اور مجرموں کی گرفتاری کی اطلاع بھی شامل ہو۔ کمیشن نے بہار حکومت کو یہ ہدایت بھی دی ہے کہ وہ متاثرہ خاندان کا واحد زندہ بچ جانے والا اور المناک واقعے کا عینی شاہد 16 سالہ نابالغ لڑکے کو مناسب مشاورت فراہم کرے اور اس کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 16 سالہ نوجوان نے پولیس کو بتایا کہ تقریباً 50 لوگوں کا ہجوم اس کے گھر میں داخل ہوا اور اس کی ماں پر جادو ٹونے کا الزام لگایا۔ ہجوم نے پہلے اس کی ماں کو چڑیل کہہ کر بانس کی لاٹھیوں سے پیٹا اور پھر اس کی ماں کو بچانے کے لیے آنے والے خاندان کے باقی افراد پر حملہ کر کے اس کے سامنے مار ڈالا۔ بعد ازاں حملہ آوروں مبینہ طور پر لاشوں کو ان کے گھر سے 100-150 میٹر دور لے گئے اور انہیں آگ لگا دی۔

کھڑگے اور راہل گاندھی نے مودی کو خط لکھ کر جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے اور لداخ کو آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کا بل لانے کا مطالبہ کیا ہے مسٹر کھڑگے اور مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگ پچھلے پانچ برسوں سے ریاستی درجہ بحال کرنے کے اپنے جائز، آئینی اور جمہوری حقوق کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب کسی ریاست کا درجہ ختم کر کے اسے مرکز کے زیر انتظام خطہ میں تبدیل کیا گیا ہے۔ کانگریس لیڈروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں بل پیش کرکے جموں و کشمیر کے مکمل ریاست کا درجہ بحال کیا جائے۔ اس کے ساتھ انہوں نے حکومت سے لداخ کو آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کے لیے بل لانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کو چھٹے شیڈول میں شامل کرنا وہاں کے لوگوں کی ثقافتی، ترقیاتی اور سیاسی توقعات کو پورا کرنے میں اہم اقدام ثابت ہوگا اور اس سے وہاں کے لوگوں کے حقوق، زمین اور شناخت کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ جموں و کشمیر کے بارے میں انہوں نے کہا کہ کسی بھی حکومت نے کبھی کسی ریاست کو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں تبدیل نہیں کیا۔ اس کے برعکس مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ریاست کا درجہ دیا گیا ہے لیکن جموں و کشمیر کے معاملے میں حکومت نے یہ بے مثال کام کیا ہے اور اب اس کے ریاستی درجے کو بحال کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ مسٹر مودی کو لکھے گئے خط میں انہوں نے کہا کہ وہ پہلے بھی کئی بار جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ واپس کرنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔

متنازعہ فلم ادے پور فائلس کی ریلیز پر پابندی ہٹانے سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز ادے پور میں درزی کنہیا لال تیلی کے قتل پر مبنی ہندی فلم ادے پور فائلس X پر عدالتی روک ہٹانے سے انکار کر دیا جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوملیہ باگچی کی بنچ نے دہلی ہائی کورٹ کے عبوری حکم امتناعی میں فی الحال مداخلت کرنے سے انکار کر دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت (دہلی ہائی کورٹ کی) ہدایت کے مطابق فلم کی تحقیقات کر سکتی ہے اور تب تک یہ معاملہ متعلقہ درخواستوں پر سماعت کے لیے زیر التوا رہے گا۔ بنچ نے اپنے حکم میں کہا، "ہم اس معاملے کو زیر التوا رکھیں گے۔ ہم ہائی کورٹ کے سامنے حکومت ہند کے موقف کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ فرض کریں کہ مرکز اس میں کچھ غلط نہ بتائے تو ہم اس پر غور کریں گے۔ اگر سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن فلم میں کچھ ترمیم کرتا ہے تو ہم اس کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اگر مرکز اس معاملے کو نہیں اٹھاتا ہے تو یہ ایک الگ بات ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ہم ایک یا دو دن انتظار کر سکتے ہیں۔" عدالت عظمیٰ نے کہا کہ فلم سے متعلق اعتراضات پر فیصلہ کرنے کے لیے بنائی گئی کمیٹی کو اس معاملے پر فوری فیصلہ کرنا چاہیے۔ اس معاملے میں اگلی سماعت کے لیے 21 جولائی کی تاریخ طے کرتے ہوئے بنچ نے کہا، "ہمیں امید ہے کہ متعلقہ کمیٹی وقت ضائع کیے بغیر نظر ثانی کی درخواست پر فوری فیصلہ کرے گی۔" واضح رہے کہ یہ فلم 11 جولائی سے ریلیز ہونے والی تھی، لیکن اس سے پہلے 10 جولائی کو دہلی ہائی کورٹ نے اس پر عبوری روک لگا دی تھی۔ عدالت نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر ارشد مدنی اور دیگر کی درخواستوں پر سماعت کے بعد حکم امتناعی جاری کیا تھا۔ فلم پروڈکشن کمپنی نے اس حکم امتناعی کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ دوسری جانب کنہیا لال قتل کیس کے ملزم محمد جاوید نے بھی فلم پر پابندی کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔

دہلی کے اسکولوں کو پھر ملی بم سے اڑانے کی دھمکی

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) دہلی کے اسکولوں کو آج مسلسل تیسرے دن پانچ اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں ملی۔ پولیس کے مطابق، دوارکا کے سینٹ تھامس، وسنت کنج میں وسنت ویلی اسکول، حوض خاص میں مدرس انٹرنیشنل اسکول، پشچم وہار میں رچمنڈ گلوبل اسکول اور لودھی اسٹیٹ کے سردار پٹیل اسکول کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملی ہے۔ بم کی دھمکی کے بعد جلدی میں احتیاط کے طور پر اسکول کے احاطے کو خالی کرا لیا گیا ہے۔ دہلی پولیس، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور فائر ڈپارٹمنٹ کی ٹیم اسکول کے احاطے میں جانچ کر رہی ہے۔ اس وقت کسی بھی اسکول میں کوئی مشکوک چیز نہیں ملی ہے۔ واضح رہے کہ پیر اور منگل کو بھی کئی اسکولوں کو بم کی دھمکی والے ای میلز ملے تھے۔

Dr. Sheran Ali
ORTHOPAEDICS

Dr. P. Banarjee
DERMATOLOGIST

Dr. S. Kumar
NEUROLOGIST

Dr. Sonali
GYNAECOLOGIST

Dr. S. Saurabh
NEPHROLOGIST

Dr. Sujata Kumari
GYNAECOLOGIST

Dr. Nazrul Abdin
GENERAL PHYSICIAN & DIABETOLOGIST

Dr. Partima
GYNAECOLOGIST

Dr. Himanshu Choudhary
SURGEON

Dr. Nibha Kumar
ENT

Dr. Vishal Bhatnagar
PULMONOLOGIST

Dr. Kumar Abhishek
PEDIATRICIAN

मेडिवेल हॉस्पिटल
MEDIWELL HOSPITAL
सुविधाएँ

विशेषज्ञ डॉक्टर्स	आकस्मिक सेवा
सभी तरह की सर्जरी	हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी	डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी	वैक्सीनेशन
इ.सी.जी	आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी	मोर्डन ओटी

स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ

Contact : 06513564410
कडरू, राँची-2